प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
25 YEARS
تعمیر سیاست
TAMIR -E- SIASAT

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444, Sub Editor: Quazi Mujiburahman
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 192 Saturday 19th July 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۹۲ / مورخہ ۱۹ / جولائی ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۲۳ / محرم الحرام ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ / روپے، صفحات: ۴

متنازع ''عوامی تحفظ'' بل کیخلاف اپوزیشن سرگرم

اسمبلی میں بل کی منظوری کو روکنے میں ناکامی کے بعد مہاوکاس اگھاڑی کے وفد کی گورنر سے ملاقات، مسودہ قانون پر دستخط نہ کرنے کی اپیل

ممبئی: عوامی تحفظ'' کے نام پر فرنویس سرکار کے ذریعہ لائے گئے آزادیٔ اظہار رائے پر قدغن لگانے والے ''اسپیشل پبلک سکیوریٹی بل'' کو اسمبلی میں پاس ہونے سے روکنے میں ناکامی کے بعد اپوزیشن اتحاد ''مہا وکاس اگھاڑی'' کے وفد نے جمعہ کو ایک اور کوشش کرتے ہوئے گورنر سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات کی اور بل پر دستخط کرنے کے بجائے اسے نظر ثانی کیلئے اسمبلی کو واپس بھیجنے کی اپیل کی۔ ''جن سرکشا بل'' کے طور پر معروف اس مسودہ قانون کی مخالفت کرتے ہوئے اس کی خامیوں سے آگاہ کرنے کیلئے اپوزیشن نے گورنر کو ایک مکتوب بھی دیا جس میں کہا گیا ہے کہ مجوزہ قانون تمام اختیارات کو ایک ہی جگہ مرکوز کردینے کی کوشش ہے۔ گورنر رادھا کرشنن سے ملاقات کرنے والے وفد میں اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے (شیوسینا، یو بی ٹی)، کانگریس قانون ساز پارٹی کے لیڈر وجے ویڈٹی وار، این سی پی (شرد پوار) کے گروپ لیڈر جینت پاٹل اور دیگر لیڈران شامل تھے۔ انہوں نے گورنر کو دیئے گئے مکتوب میں آگاہ کیا ہے کہ اس بل پر ۱۲ / ہزار ۵۰۰ / اعتراضات کئے گئے مگر سرکار نے سبھی کو نظر انداز کردیا۔ اپوزیشن کے مطابق'' اس بل کے خلاف شہریوں اور تنظیموں کی جانب سے جو ۱۲ / ہزار ۵۰۰ / اعتراضات پیش کئے گئے تھے ان میں سے تقریباً ۹ / ہزار ۵۰۰ / میں بل کو منسوخ کردینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ریاستی حکومت کو چاہیے تھا کہ عوامی مخالفت کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ اس کو اسمبلی میں پاس کرانے سے پہلے اس پر عوامی شنوائی کا اہتمام کرتی۔'' گورنر کو دیئے گئے خط میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اپوزیشن نے بل پر اختلافی نوٹ دیا تھا جس میں قانون بن جانے کی صورت میں شہریوں پر اس کے منفی اثرات اور اس میں موجود خامیوں کی تفصیل دی گئی تھی۔ اس بنیاد پر گورنر سی پی رادھا کرشنن سے درخواست کی گئی ہے کہ ''بل کے تعلق سے عوام میں موجود شدید ناراضگی کو مدنظر رکھتے ہوئے (گورنر اس پر دستخط نہ کریں بلکہ) اسے دوبارہ غور کیلئے ریاستی حکومت کے پاس واپس بھیج دیں۔'' ''عوامی تحفظ'' کے نام پر متعارف کرائے گئے اس بل کو حکومت نے اپنی اکثریت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گزشتہ ہفتے دونوں ایوانوں سے منظور کروالیا تھا۔ بل کی منظوری کے وقت بھی اس کے غلط استعمال اور آزادی اظہار رائے کیلئے اس کی وجہ سے لاحق خطرات کا حوالہ دیا گیا تھا۔ وزیراعلیٰ دیویندر فرنویس نے مجوزہ قانون کا غلط استعمال نہ ہونے دینے کی یقین دہانی کراکر بین السطور میں یہ اعتراف بھی کرلیا تھا کہ اس کے غلط استعمال کا اندیشہ موجود ہے۔ حالانکہ اپوزیشن اسمبلی میں بل کی مؤثر مخالفت ناکام رہا تھا تاہم جب تمام حلقوں سے اسے بل کی خاطر خواہ مخالفت نہ کرنے پر تنقیدوں کا سامنا کرنا پڑا تو اس نے قانون ساز کونسل سے بل کے خلاف واک آؤٹ کیا۔ حکومت نے ''مہاراشٹر اسپیشل پبلک سکیوریٹی بل ۲۰۲۴ء'' کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہری علاقوں میں بھی نکسلواد سرائیت کرگیا ہے اور یہ بل اسی سے نمٹنے کیلئے ہے۔ تاہم اپوزیشن کا الزام ہے کہ اگر یہ بل قانون بن گیا تو نکسل ازم کے خلاف کارروائی کے نام پر حکومت کو کھلی چھوٹ مل جائے گی اور حکومت کے خلاف احتجاج بھی جرم قرار دیا جاسکتا ہے۔

سابق وزیراعلیٰ ادھو ٹھاکرے کے مطابق ''یہ بل اس لئے لایا گیا تاکہ کوئی بھی بی جے پی کی من مانی اور غلط پالیسیوں کے خلاف آواز نہ اٹھا سکے۔ اگر کوئی آواز اٹھائے گا تو اس کے بل کے تحت اسے جیل بھیج دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ بل شہریوں کے آئینی حقوق کے خلاف ہے۔ یہ پبلک سیفٹی نہیں بلکہ بھاجپا سیفٹی بل ہے۔'' بل میں کہا گیا ہے کہ ۶۴ / تنظیمیں تشدد پسند ہیں لیکن نہ ان کے نام ہیں اور نہ وہ وجہ جس کی بنیاد پر انہیں ''تشدد پسند'' قرار دیا گیا ہے۔

دہلی اور بنگلور کی تقریباً ۸۰ / اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں موصول

دہلی: جمعہ کی صبح دہلی اور بنگلور کی تقریباً ۸۰ / اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی موصول ہوئی ہے جس کے بعد طلبہ اور عملے کو اسکول سے باہر نکالا گیا۔ دی انڈیا ٹوڈے نے کہا ہے کہ ''بنگلور کے متعدد علاقوں، جن میں راجا راجیشوری نگر اور کینگری بھی شامل ہیں، کو بم سے اڑانے کی دھمکی والا ای میل موصول ہوا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ کلاس رومز میں متعدد دھما کہ خیز مواد موصول ہیں جن میں ٹرینی ٹروٹولینس اور ٹی این ٹی بھی شامل ہیں۔ ای میل میں مزید کہا گیا ہے کہ دھما کہ خیز مواد کو سیاہ رنگ کی پلاسٹک کی تھیلیوں میں رکھا گیا ہے۔ دی انڈین ایکسپریس نے رپورٹ کیا ہے کہ جن اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی موصول ہوئی ہے ان میں ایم ایس دھونی گلوبل اسکول، سینٹ جرمن اکیڈمی، دی بنگلور اسکول، بشوپ کاٹن بوائز اسکول، بشوپ کاٹن گرلز اسکول، بالدوین گرلز ہائی اسکول اور صوفیہ ہائی اسکول شامل ہیں۔ دی ہندو نے رپورٹ کیا ہے کہ ''اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں موصول ہونے کے بعد بم کا سراغ لگانے والی ٹیمیں، فائر حکام، مقامی پولیس اور کتے کے اسکوئیڈ جائے مقام پر چھان بین کیلئے پہنچ گئے تھے۔ کچھ اسکولوں نے طلبہ کو چھٹی دے دی تھی جبکہ دیگر اسکولوں نے چھان بین کے دوران طلبہ کو احاطے میں انتظار کرنے کیلئے کہا تھا۔'' بنگلور کے پولیس کمشنر سیمنت کمار سنگھ نے ڈیکن کرانیکل کو بتایا کہ ''تمام اسکولوں کا انخلاء کیا گیا ہے اور سکیوریٹی اہلکار تفتیشی آپریشن کر رہے ہیں۔ انہیں اب تک کچھ بھی نہیں ملا ہے۔'' رپورٹس کے مطابق دہلی کی تقریباً ۴۰ / اسکولوں کو اسی طرح کے ای میل موصول ہوئے ہیں۔ ایک اجنبی پولیس اہلکار نے انڈین ایکسپریس کو بتایا کہ جمعرات کو قومی راجدھانی کی تقریباً ۴۲ / اسکولوں کو رات میں ۱۰ / بجکر ۵۳ / منٹ پر بم سے اڑانے کی دھمکی موصول ہوئی تھی۔

ہنی ٹریپ اسکینڈل پر پردہ ڈالنے کے لیے اسمبلی میں بی جے پی کارکنان کی منظم ہنگامہ آرائی

مہیش تپاسے جمہوری اقدار کو پامال کرنے کا کھیل، اسمبلی میں حملہ اور مظلوم کارکن کے خلاف مقدمہ، اپوزیشن کا سخت احتجاج

ممبئی: 18 جولائی۔ مہاراشٹر میں سامنے آئے مبینہ ہنی ٹریپ اسکینڈل نے ریاستی سیاست میں تہلکہ مچادیا ہے۔ اسی تناظر میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) نے بی جے پی پر الزام عائد کیا ہے کہ اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوران بی جے پی کے حامیوں نے منظم طریقے سے ہنگامہ کھڑا کیا تاکہ عوام کی توجہ اس سنگین معاملے سے ہٹائی جاسکے، جس میں حکومت کے 70 سے زائد اعلیٰ افسران اور کئی موجودہ و سابق وزرا کے ملوث ہونے کی افواہیں گشت کررہی ہیں۔ پارٹی کے ترجمان مہیش تپاسے نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ حکومت ہنی ٹریپ معاملے کی حقیقت کو عوام سے چھپانا چاہتی ہے اور اسمبلی کے اندر اس پر اپوزیشن کی جانب سے ہونے والی بحث کو ناکام بنانے کی غرض سے بی جے پی نے شور وغوغا برپا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 17 جولائی کی شام، اسمبلی کے مرکزی حصے میں نیشنلسٹ کانگریس کے متحرک کارکن نیتن ہندوراؤ دیشمکھ پر بی جے پی ایم ایل اے گوپی چند پڈلکر کے قریبی ساتھی سارجی راؤ پین ٹکلے اور دیگر چھ تا سات افراد نے شدید حملہ کیا، جو نہ صرف ایک سیاسی سازش تھی بلکہ اسمبلی جیسے آئینی ادارے کے وقار کی صریح پامالی بھی ہے۔ تپاسے نے مزید دعویٰ کیا ہے کہ یہ حملہ پوری طرح منصوبہ بند، سیاسی مقصد سے محرک، اور جمہوریت کی آواز کو دبانے کی ایک کوشش تھا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اتنے حساس مقام پر ہونے والے اس واقعے میں پولیس نے صرف ایک حملہ آور کو گرفتار کیا، باقی تمام ملزمان آزاد ہیں۔ اس سے بھی زیادہ تشویش ناک بات یہ ہے کہ جس کارکن پر حملہ ہوا، اسی پر تعزیرات ہند 2023 کی کئی سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔

ملّیہ کالج میں 'کیریئر کٹہ' پروگرام کا انعقاد، حوصلہ افزا طلبہ مکالمہ مکمل

بیڑ: نامہ نگار یہاں کے ملّیا آرٹس، سائنس اور مینجمنٹ کالج میں 'کیریئر کٹہ' منصوبے کے تحت ایک حوصلہ افزا طلبہ مکالمے کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد الیاس فاضل نے کی، جبکہ مہمانِ خصوصی کے طور پر مشہور کیریئر رہنما جناب یشونت شتوڑے موجود رہے۔ جناب شتوڑے نے طلبہ کو مختلف کیریئر کے مواقع، منصوبہ بندی، اور صحیح سمت میں کوشش کرنے کی اہمیت پر تفصیل سے رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے مقابلہ جاتی امتحانات، اعلیٰ تعلیم، خود روزگاری اور ہنرمندی کی ترقی جیسے موضوعات پر بھی روشنی ڈالی۔ مکالمے کے دوران طلبہ نے اپنی شکوک و شبہات پیش کیے، جن کا جناب شتوڑے سر نے تسلی بخش جوابات دیے۔ اس پروگرام میں بی۔اے، بی۔ایس سی، بی۔کام، بی سی اے اور دیگر شعبوں کے طلبہ نے جوش و خروش سے شرکت کی۔ اس مکالمے سے طلبہ کو کیریئر کی واضح سمت ملی اور ان کے اعتماد میں اضافہ ہوا۔ پرنسپل ڈاکٹر محمد الیاس فاضل نے صدارتی خطاب میں کہا کہ طلبہ کو 'کیریئر کٹہ' کے تمام پروگراموں میں بھرپور شرکت کرنی چاہیے، کیونکہ یہ ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے مفید ہے اور اس سے اہم معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ پروگرام کی نظامت بی ایس سی کی طالبہ گو.صباء فاطمہ نے کی، جبکہ شکریہ کی رسم شیخ جشنید نے ادا کی۔ طلبہ نے اظہارِ خیال کیا کہ 'کیریئر کٹہ' جیسے منصوبوں سے کالج میں مثبت فضا اور رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر دتا نر ساڑے، ڈاکٹر رویندر کالے، پروفیسر ڈاکٹر گوٹے میڈم، ڈاکٹر بھالیراؤ، ڈاکٹر ساوتے، ڈاکٹر آصف اقبال، ڈاکٹر شیخ حسین امام، اساتذہ کرام اور بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات موجود تھے۔

پرنسپل صدیقی نوید کی سبکدوشی پر شاندار تقریب کا اہتمام

بیڑ: رپورٹ: بیڑ سے نمائندہ: شہر کے نیشنل اردو مڈل و ہائر سکنڈری اسکول، بیڑ کے پرنسپل صدیقی نوید کی سبکدوشی کے موقع پر ایک پُروقار اعزازی تقریب اسکول کے احاطے میں خوشی و جوش کے ساتھ منعقد کی گئی۔ یہ تقریب ان کی تعلیمی میدان میں 30 سال سے زائد خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور ان کی قیمتی خدمات پر نیک تمناؤں کے اظہار کے لیے رکھی گئی۔ اس پروگرام کی صدارت سراج الدین دیشمکھ نے کی، جب کہ اہم مہمانانِ خصوصی کے طور پر شری سُہاش چندر جی سارڈا، ڈاکٹر آدِتی سُہاش چندر جی سارڈا (ڈائریکٹر، آدتیہ ایجوکیشن سنستھا، بیڑ)، فرید الدین دیشمکھ (سکریٹری، مہاراشٹرا پردیش کانگریس کمیٹی) اور پرویز یوسف زئی ناصر خان (رکن، پریناد رشنی ایجوکیشن ٹرسٹ، بیڑ) خصوصی طور پر موجود رہے۔ تقریب کا آغاز مہمانوں کے روایتی استقبال سے ہوا، جنہیں شال اور پھولوں کے ہار پیش کیے گئے۔ اس کے بعد پرنسپل صدیقی نوید کی تعلیمی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔ انہوں نے 1994 سے 2021 تک بطور معاون مدرس 25 سال خدمات انجام دیں، اور 2021 سے 2025 تک بطور پرنسپل ادارے کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ اس موقع پر پریناد رشنی ایجوکیشن ٹرسٹ بیڑ کے صدر و سکریٹری نے اپنے خطاب میں پرنسپل صدیقی نوید کے دورِ کار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے جو مسلسل کوششیں کیں وہ قابلِ تقلید ہیں۔ انہوں نے محض ایک استاد نہیں بلکہ ایک رہنما، سرپرست اور تحریک عطا کرنے والے قائد کا کردار ادا کیا۔ تقریب میں ٹرسٹ کے تحت چلنے والے تمام اردو و مراٹھی اسکولوں کے صدر مدرسین، اساتذہ و غیر تدریسی عملے نے شرکت کی۔ پرنسپل صدیقی نوید کو شال اور گلدستہ پیش کر کے باعزت طریقے سے سرفراز کیا گیا۔ تقریب کی کامیاب نظامت شیخ عبد الرحیم نے کی اور اظہارِ تشکر شیخ ضمیر نے پیش کیا۔ اس تقریب کو کامیاب بنانے میں صدر مدرس صدیقی ندیم الدین اور پوری اسکول ٹیم نے اہم کردار ادا کیا۔ پرنسپل صدیقی نوید جیسے مخلص اور بیدار مغز اساتذہ کی خدمات درحقیقت معاشرے کا انمول سرمایہ ہوتی ہیں۔ ان کا تعلیمی وژن، نظم و ضبط، اور طلبہ کے مستقبل کے لیے کی گئی مسلسل جدوجہد ہمیشہ مشعلِ راہ بنی رہے گی۔ یہ اعزازی تقریب نہ صرف ایک معزز استاد کو سلامِ عقیدت تھا بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے یہ پیغام بھی تھا کہ تعلیم دینا ایک مقدس خدمت ہے۔ جب اساتذہ کو عزت ملتی ہے، تب تعلیم مضبوط ہوتی ہے۔

رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے تحصیل دفتر پہنچے، وہیں لگا یا عوامی دربار واڑوانی کے شہری شکایات لے کر پہنچے، فوری شنوائی

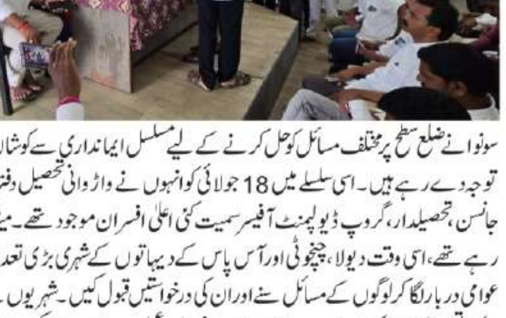

کیج، 18 جولائی (نامہ نگار): رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے جہاں بھی جاتے ہیں، وہاں عوامی دربار خود بخود لگ جاتا ہے بی اس کی ایک جھلک 18 جولائی کو اس وقت دیکھنے کو ملی جب وہ واڑوانی تحصیل دفتر پہنچے۔ جیسے ہی مقامی لوگوں کو اطلاع ملی کہ وہ تحصیل میں موجود ہیں، واڑوانی تعلقہ کے مختلف دیہاتوں کے شہری اپنی شکایات اور درخواستیں لے کر تحصیل دفتر پہنچ گئے، جس کے نتیجے میں وہیں ایک غیر رسمی عوامی دربار لگ گیا۔ رکن پارلیمنٹ سونوانے ضلع سطح پر مختلف مسائل کو حل کرنے کے لیے مسلسل ایمانداری سے کوشاں ہیں۔ وہ ہر تعلقہ میں ترقیاتی کاموں اور عوامی مسائل پر خاص توجہ دے رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں 18 جولائی کو انہوں نے واڑوانی تحصیل دفتر میں افسران کی میٹنگ طلب کی تھی، جس میں ضلع کلکٹر ویویک جانسن، تحصیلدار، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر سمیت کئی اعلیٰ افسران موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران جب وہ مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لے رہے تھے، اسی وقت دیولا، چینچوٹی اور آس پاس کے دیہاتوں کے شہری بڑی تعداد میں تحصیل دفتر پہنچے۔ اس پر وہیں رکن پارلیمنٹ سونوانے نے عوامی دربار لگا کر لوگوں کے مسائل سنے اور ان کی درخواستیں قبول کیں۔ شہریوں نے دیولا اور چینچوٹی دیہاتوں میں گزشتہ کئی برسوں سے زیر التواء سڑک تعمیر کے مسئلے کو زور شور سے اٹھایا۔ اس پر فوری ردعمل دیتے ہوئے رکن پارلیمنٹ سونوانے نے تحصیلدار کو سڑک سے متعلق معاملات کو ترجیح دے کر جلد حل کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ واڑوانی تعلقہ سے متعلق ریلوے سروس، فصل بیمہ جیسے موضوعات پر بھی گفتگو ہوئی۔ ساتھ ہی، گیانیشوری منڈے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے انہوں نے اس پر خاص توجہ دینے کی سفارش ضلع کلکٹر سے کی۔ اس طرح، رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے نے ایک بار پھر اپنی فعال اور عوام دوست قیادت کی مثال پیش کی۔

مولانا آزاد وچار منچ بیڑ نے ایم۔ایم اے چیمپئن شیخ ربیع احمد کو استقبالیہ پیش

بیڑ (نامہ نگار) سات قومی میڈلس حاصل کرنے والے سرزمین بیڑ کے فرزند ایم ایم اے فائٹر شیخ ربیع احمد عبدالرحیم کو مولانا آزاد وچار منچ بیڑ کی جانب سے بمکان سید ممتاز علی ہاشمی سابقہ رکن اسمبلی سید سلیم کے ہاتھوں استقبالیہ و سپاس نامہ پیش کی گیا۔ اس موقع پر مولانا آزاد وچار منچ کے ضلع صدر قاضی مجیب الرحمٰن، سکریٹری ارشد صدیقی سر، ایڈیٹر جمال ندیم حضرت ندیم مرزا، سید ممتاز علی ہاشمی سر، حاجی اعجاز بیگ سر، ظہیر الدین خطیب سر عرفان صدیقی سر، قاضی شاکر، شیخ ربیع احمد، سید اشعر ممتاز علی ہاشمی و دیگر کی خصوصی موجودگی رہی۔

پنکجا منڈے کے تیز رفتار کام کی جھلک ریاست کے 357 مقامات پر جانوروں کے شفاخانوں کو نئی عمارتیں دی جائیں گی

ضلعی منصوبے سے 458 کروڑ روپے خرچ ہوں گے بیڑ ضلع میں 24 مقامات کے لیے 9 کروڑ 40 لاکھ کی منظوری

ممبئی، 18 جولائی (نامہ نگار): ریاست کی وزیر برائے ماحولیات و جانوروں کی پرورش نا.پنکجا منڈے کی منظم اور تیز رفتار کام کرنے والی طرزِ حکمرانی کی بدولت مہاراشٹر ریاست کے 357 مقامات پر جانوروں کے شفاخانوں کو نئی عمارتیں دی جائیں گی۔ ان عمارتوں کی تعمیر، موجودہ شفاخانوں کی مرمت، بیت الخلاء کی تعمیر اور آلات کی خریداری کے لیے ضلع سالانہ منصوبے کے تحت کل 458 کروڑ 41 لاکھ 34 ہزار روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ ماحولیات و جانوروں کی افزائش کے محکمے کا قلمدان سنبھالنے کے بعد سے نا.پنکجا منڈے نے ایک کے بعد ایک اہم فیصلے لیتے ہوئے کاموں میں زبردست تیزی لائی ہے۔ جانوروں کی افزائش کو زرعی کاروبار کا درجہ دینے والا ملک کا پہلا ریاست مہاراشٹر بن گیا۔ اس تاریخی فیصلے کے بعد اب ریاست بھر میں جانوروں کے شفاخانوں کو نئی عمارتیں مہیا کرانے کا بھی بڑا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت ریاست کے ساتوں ریونیو ڈویژنز کے 34 اضلاع میں کل 357 مقامات پر جانوروں کے شفاخانوں کو نئی عمارتیں فراہم کی جائیں گی۔ ان عمارتوں کی تعمیر کے لیے 287 کروڑ 76 لاکھ 44 ہزار روپے مرمت کے لیے 121 کروڑ 11 لاکھ 82 ہزار روپے بیت الخلاء کی تعمیر کے لیے 25 کروڑ 17 لاکھ 20 ہزار روپے آلات کی خریداری کے لیے 24 کروڑ 35 لاکھ 88 ہزار روپے مختص کیے گئے ہیں۔ یہ تمام کام مالی سال 2025-26 کے ضلع سالانہ منصوبے کے تحت انجام دیے جائیں گے۔ بیڑ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں میں کل 24 نئی عمارتوں کے لیے 9 کروڑ 40 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ ریاست کے مختلف ریونیو ڈویژنز کے تحت جانوروں کے شفاخانوں کے لیے جن اضلاع میں نئی عمارتیں تجویز کی گئی ہیں، ان کی تفصیل کچھ یوں ہے: ممبئی ڈویژن (ٹھانے، پالگھر، رائے گڑھ، رتنا گیری، سندھدُرگ) 13 مقامات پونے ڈویژن (پونے، ستارا، سانگلی، سولاپور، کولہاپور) 125 مقامات ناسک ڈویژن (ناسک، دھولیہ، نندُربار، جلگاؤں، احمد نگر) 55 مقامات چھترپتی سنبھاجی نگر ڈویژن (چھترپتی سنبھاجی نگر، جالنا، پربھنی، بیڑ) 51 مقامات لاتور ڈویژن (لاتور، ناندیڑ، عثمان آباد، ہنگولی) 39 مقامات امراوتی ڈویژن (امراوتی، اکولا، بُلڈھانہ، واشم، یوت مال) 38 مقامات ناگپور ڈویژن (ناگپور، بھنڈارا، وردھا، چندر پور، گونڈیا، گڑھ چرولی۔

ذریعۂ تعلیم اردو یا انگریزی؟

لارڈ میکالے قسط نمبر 01

آفتاب عالم شاہ نوری
بلگام کرناٹک
8105493349

روسو کے مطابق تعلیم ایسی چیز نہیں جو بچوں کے دماغوں میں ٹھوس دی جائے بلکہ وہ پوشیدہ قوتوں اور ذہنی صلاحیتوں اور قابلیتوں کی نشوونما ہے۔ اس جملے کو پڑھیں اور اپنے سامنے ان سارے انگریزی میڈیم اسکولوں کا تصور کریں جہاں بچے کا داخلہ تین چار سال کی عمر میں کروایا جاتا ہے اگر مجموعی طور سے دیکھا جائے تو ہر انگریزی میڈیم اسکول میں معلومات کو زبردستی ٹھونسنے کا کام ہی کیا جاتا ہے جس سے بچوں کی صلاحیتیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تباہ و برباد ہوکر رہ جاتی ہیں۔ اور اس کے ذمہ دار صرف اور صرف والدین اور سرپرست پر ہے جو اپنے بچوں کو ایسے دلدل میں دھنسا رہے ہیں جہاں ان کی صلاحیتیں روز بروز دھنستی ہی چلی جارہی ہیں، دوسروں کی دیکھا دیکھی بچوں کو انگریزی میڈیم کے حوالے کرنا نادانی نہیں بےوقوفی ہے۔ موجودہ زمانے کے والدین اور سرپرستوں پر انگریزی کا ایسا بھوت سوار ہے جو آسانی سے نہیں اتر سکتا اچھے اچھے لوگ اس جھانسے میں پھنس رہے ہیں، ان کی خواہش ہے کہ ان کا بچہ فرفر انگریزی بولے ارے بھائی! انگریزی بولنا کونسی فخر کی بات ہے یہ تو لندن اور امریکہ کا بھنگی بھی بول لیتا ہے۔

اردو سے ہو کیوں بیزار انگلش سے کیوں اتنا پیار
چھوڑو بھی یہ رٹا یار ٹوینکل ٹوینکل لٹل اسٹار
انور مسعود

اگر دیکھا جائے تو آج بھی ہم ذہنی طور پر انگریزوں کے غلام ہیں۔ ہندوستان کے گورنر جنرل کی کونسل کے پہلے رکن برائے قانون "لارڈ میکالے" کے برطانیہ کی پارلیمنٹ کو 2 فروری 1835 عیسوی کے خطاب سے اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔

میں نے ہندوستان کے طول و عرض میں سفر کیا ہے۔ مجھے کوئی بھی شخص بھکاری یا چور نظر نہیں آیا۔ اس ملک میں، میں نے بہت دولت دیکھی ہے، لوگوں کی اخلاقی اقدار بلند ہیں اور سمجھ بوجھ اتنی اچھی ہے کہ میرے خیال میں ہم اس وقت تک اس ملک کو فتح نہیں کرسکتے جب تک کہ ہم ان کی دینی اور ثقافتی اقدار کو توڑ نہ دیں جو انکی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس لیے میں یہ تجویز کرتا ہوں کہ ہم ان کا قدیم نظام تعلیم اور تہذیب تبدیل کریں۔ کیونکہ اگر ہندوستانی لوگ یہ سمجھیں کہ ہر انگریزی اور غیر ملکی شئے ان کی اپنی اشیاء سے بہتر ہے تو وہ اپنا قومی وقار اور تہذیب کھو دیں گے اور حقیقتاً ویسی ہی مغلوب قوم بن جائیں گے جیسا کہ ہم انہیں بنانا چاہتے ہیں اس زمانے میں ہندوستان میں فارسی اور سنسکرت زبان میں تعلیم دی جاتی تھی۔ اس تقریر کے بعد لارڈ میکالے کو ہندوستان کے لیے نظام تعلیم مرتب کرنے کا کام سونپا گیا اور اس نظام کے اثرات آج تک دیکھے جاسکتے ہیں۔ اسی بات کو ان اشعار میں واضح کیا جاسکتا ہے۔

گلا تو گھونٹ دیا اہلِ مدرسہ نے تیرا
کہاں سے آئے صدا لا الہ الا اللہ
اقبال

چھوڑ لٹریچر کو اپنی ہسٹری کو بھول جا
شیخ و مسجد سے تعلق ترک کر اسکول جا
چار دن کی زندگی ہے کوفت سے کیا فائدہ
کھا ڈبل روٹی، کلرکی کر، خوشی سے پھول جا
اکبر الہ آبادی

لارڈ میکالے نے اپنے والد کو 1836 میں ایک خط لکھا جس کا حسب ذیل اقتباس عبرت انگیز ہے۔

ہمارے انگریزی اسکول دن دونی رات چوگنی ترقی کر رہے ہیں اور اب حالت یہ ہوگئی ہے کہ طلبا کے لیے گنجائش نکلنے مشکل ہے ۔۔۔۔۔ اس تعلیم کا بہت زیادہ اثر ہندوؤں پر ہو رہا ہے کوئی ہندو انگریزی پڑھنے کے بعد اپنے مذہب پر فی الواقع ایمان نہیں رکھ سکتا مجھے پورا اعتماد ہے کہ اگر ہماری تعلیمی پالیسی کامیاب ہوئی تو بنگال میں کوئی بت پرست باقی نہ رہے گا یہ سب فطری طور سے ہوگا بغیر کسی مذہبی وعظ پر مداخلت کے"

اس طرح صاف معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے لئے انگریزی کی شکل میں جو ایک بین الاقوامی زبان کو ذریعہ تعلیم تجویز کیا جارہا تھا وہ درحقیقت نہ صرف ایک تعلیمی پالیسی بلکہ سوچی سمجھی تہذیبی اسکیم کا جز تھا جس کی زد میں مذہبی عقیدہ تک آجاتا تھا اور ستم ظریفی یہ ہے کہ سب کچھ اس دعوے کے ساتھ کیا جارہا تھا۔

طرزِ تعلیم پروفیسر عبدالمغنی صفحہ نمبر ے

جدید مغربی تہذیب کی اصلیت اردو ادب کی دو عظیم شخصیتوں کو آج سے تقریباً ایک صدی قبل ہی معلوم تھی جب اس کے پرفریب چہرے پر نقاب پڑا ہوا تھا اور اس کے گرد حالہ کئے ہوئے اقتدار مطلق کی تیز روشنی نگاہوں کو خیرہ کررہی تھی، اکبر الہ آبادی نے اپنے طنز و مزاح کی تیز نشتر کی نوک سے چھید چھید کر مغربی تعلیم و تہذیب کے ایک ایک فتنے کو نشانہ بنایا، یہ زیادہ تر اس تعلیم و تہذیب کے اثرات کا تنقیدی جائزہ تھا جس میں انہوں نے کالجوں کو مشرق کی آئندہ نسلوں کی قتل گاہ قرار دے دیا اور برطانوی اقتدار کو فرعون سے بھی زیادہ چالاک ظالم ثابت کردیا، اقبال نے بعض وقت اکبر ہی کہ ظریفانہ رنگ میں انگریزی تعلیم پر طنز کرنے سے آگے بڑھ کر نظریاتی طور سے مغربی تعلیم کے تصورات و مضمرات پر سخت تنقید کی، بانگ درا کے ظریفانہ کلام کا یہ مشہور قطعہ ایک بار پھر سنیئے اور اس کے حقیقی مفہوم پر غور کیجئے۔

لڑکیاں پڑھ رہی ہیں انگریزی
ڈھونڈ لی قوم نے فلاح کی راہ
روش مغربی ہے مدنظر
وضع مشرق کو جانتے ہیں گناہ
یہ ڈراما دکھائے گا کیا سین ؟
پردہ اٹھنے کی منتظر ہے نگاہ
علامہ اقبال

ان اشعار میں ہندوستانی یا مسلم لڑکیوں کے کالج میں جا کر اور مخلوط کلاسوں میں بیٹھ کر انگریزی پڑھنے کے نتائج کو" روش مغرب" کے ساتھ "وضع مشرق" کے مقابلے سے واضح کیا گیا ہے، اور مخلوط کالجوں کی تعلیم کو تھیٹر کا تماشا قرار دیتے ہوئے بڑے لطیف انداز میں انگریزی تعلیم کے اثر سے پیدا ہونے والی بے پردگی اور بے حیائی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے بانگ درا ہی میں ایک سنجیدہ نظم تعلیم اور اس کے نتائج کے عنوان سے درج ہے۔

خوش تو ہیں ہم بھی جوانوں کی ترقی سے مگر
لب خنداں سے نکل جاتی ہے فریاد بھی ساتھ
ہم سمجھتے تھے کہ لائے گی فراغت تعلیم
کیا خبر تھی کہ چلا آئے گا الحاد بھی ساتھ
گھر میں پرویز کے شیریں تو ہوئی جلوہ نما
لے کے آئی ہے مگر تیشہء فرہاد بھی ساتھ
(طرز تعلیم پروفیسر عبدالمغنی ص 21)

شام: قبائلی عمائدین کا نفیر عام کا اعلان، ہزاروں جنگجو سویداء میں داخل

سویداء سے فوجی انخلا کا فیصلہ اس لیے کیا گیا تاکہ مفاہمتی کوششوں کو موقع مل سکے، بیان کے مطابق

انخلا کی شرط یہ تھی کہ قانون سے بغاوت کرنے والے مسلح گروہ تشدد کا راستہ نہیں اپنائیں گے: شامی صدارت

دمشق: شامی قبائلی افواج نے جمعے کو سویداء صوبے میں داخل ہو کر وہاں کارروائی شروع کر دی ہے۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ اسرائیلی ڈرون طیاروں نے جمعے کی صبح سویداء کے اطراف کو نشانہ بنایا۔"العربیہ/الحدث" کے ذرائع کے مطابق سوشل میڈیا پر ایسی وڈیوز گردش میں ہیں جن میں قبائلی جنگجوؤں کو سویداء کی لڑائی میں شرکت کے لیے روانہ ہوتے دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب شام میں عرب قبائل نے جمعرات کے روز"عام نفیر"کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ جنوبی صوبے میں بدو قبائل کی مدد کے لیے نکل رہے ہیں۔ ان قبائل نے جرمن خبر رساں ایجنسی (ڈی پی اے) کو جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا"ہم شامی قبائل کے افراد، سویداء میں بدو قبائل کے خلاف قتل و نسل کشی کی بھیانک وارداتوں، اور بے گناہ شہریوں کی جبری نقل مکانی اور بے دخلی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ اخلاقی اور قبائلی فریضے کے تحت، شامی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ان جنگجوؤں کے حرکت کرنے میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالے جو دوسرے علاقوں سے اپنے بھائیوں کی مدد کے لیے آئے ہیں۔ قبائل نے واضح کیا کہ وہ مظلوموں کے دفاع اور خواتین، بچوں اور بوڑھوں کے تحفظ کے لیے اپنا جائز حق استعمال کر رہے ہیں۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا"ان جنگجوؤں کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کو ہم ان جرائم کے مرتکب افراد کی کھلی حمایت سمجھیں گے، اور اس کے نتائج کی اخلاقی و تاریخی ذمہ داری بھی انہی پر ہو گی۔ شامی قبائل اپنے ان محافظ بیٹوں کے پیچھے متحد کھڑے ہیں، اور ان کو پہنچنے والے کسی بھی

نقصان کا سخت اور یکجہتی پر مبنی جواب دیا جائے گا۔" دوسری جانب شامی صدارت نے بیان جاری کیا کہ سویداء سے فوجی انخلا کا فیصلہ اس لیے کیا گیا تاکہ مفاہمتی کوششوں کو موقع مل سکے۔ اس بیان کے مطابق انخلا کی شرط یہ تھی کہ قانون سے بغاوت کرنے والے مسلح گروہ تشدد کا راستہ نہیں اپنائیں گے۔ تاہم، صدارت نے کہا کہ بعد میں جو کچھ پیش آیا وہ ان باہمی مفاہمتوں کی کھلی خلاف ورزی ہے، اور حالیہ گھنٹوں کے دوران بدو قبائل سے تعلق رکھنے والے خاندانوں کے ان گروہوں سے فرار کی اطلاعات بھی آئی ہیں جو جنوبی شام کے شہر سویداء میں تعاقب کا نشانہ بنے۔ بیان کے مطابق یہ گروہ نہایت خوف ناک پر تشدد کارروائیاں کر رہے ہیں، جن کی وڈیوز پوری دنیا نے دیکھی ہیں۔ ان میں ایسے جرائم شامل ہیں جو مصالحتی وعدوں سے مکمل انحراف اور داخلی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں، اور جو ملک میں بدامنی و انتشار کو ہوا دے رہے ہیں۔ صدارت نے یہ بھی زور دیا کہ ریاست کو اپنی مکمل خود مختاری قائم کرنے اور قانون نافذ کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ ذرائع کے مطابق قبائلی جنگجوؤں نے سویداء شہر پر حملے کا آغاز کر دیا ہے۔ کئی دیہات اور قصبے... جن میں اہم ترین مزرعہ کا قصبہ بھی شامل ہے، ان کے قبضے میں آ چکے ہیں۔ اب وہ شمال کی جانب سے دمشق کی طرف جانے والی شاہراہ پر واقع سویداء شہر کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ قبائلی افواج کے ایک ذریعے نے"ڈی پی اے"کو بتایا کہ اس حملے میں 50 ہزار سے زائد جنگجو حصہ لے رہے ہیں، جب کہ مزید ہزاروں جنگجو آج جمعہ کی صبح مشرقی شام، حلب اور اس کے نواحی علاقوں سے پہنچنے والے ہیں۔ ذرائع کے مطابق 41 قبائل ان جھڑپوں میں شریک ہیں۔ ان قبائل کی مجموعی آبادی شام کی آبادی کا 70 فی صد سے زائد حصہ ہے۔ عراق، اردن اور لبنان کے عرب قبائل بھی اپنے بھائیوں کی اپیل پر سویداء جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ قبائلی ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ جمعرات کو شیخ حکمت الہجری کے حمایت یافتہ گروہوں کے حملے میں 100 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے... جب کہ ہزاروں افراد اپنے دیہات سے بے گھر ہو گئے اور ان کے گھروں کو نذر آتش کر دیا گیا۔

ٹرمپ نے اپسٹین کو لکھے گئے خط کی وال اسٹریٹ جرنل کی کہانی کو'فرضی'قرار دیا،کہا قانونی کارروائی کریں گے

واشنگٹن/نئی دہلی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اخبار وال اسٹریٹ جرنل (ڈبلیو ایس جے) میں شائع ہونے والے ایک فحش خط پر اخبار اور اس کے مالک میڈیا موگول روپارٹ مرڈاک اور پبلشر نیوز کارپوریشن کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کرنے جا رہے ہیں اخبار کا دعویٰ ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے یہ خط امریکی سرمایہ کار جیفری اپسٹین کو 2003 میں اس کی سالگرہ کے موقع پر لکھا تھا جس میں انہوں نے ایک برہنہ خاتون کا خاکہ بنا کر اپنے اور اپسٹین کی ایک جیسی دلچسپیوں کی بات کی تھی۔ اپسٹین جنسی جرائم کے لیے بدنام ہو چکا تھا۔ اس کی موت ہو چکی ہے۔ اخبار کی اس خبر پر سیاسی دنیا اور سوشل میڈیا میں شدید بحث جاری ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر ٹرمپ نے اس خط کو'فرضی'قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ انہوں نے اخبار اور مرڈاک کو براہ راست خبردار کیا تھا کہ یہ خط'فرضی'ہے اور اگر انہوں نے اسے شائع کیا تو ان کے خلاف عدالت میں قانونی شکایت دائر کی جائے گی۔ اس پوسٹ کے مطابق مرڈوک نے انہیں معاملے کو دیکھنے کی یقین دہانی کرائی تھی لیکن اس کے پاس کچھ کرنے کا اختیار نہیں تھا۔ صدر کے مطابق اخبار کی ایڈیٹر ایما ٹکر اس معاملے میں کچھ سننے کو تیار نہیں تھیں جبکہ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے اس موضوع پر ان سے براہ راست بات کی تھی۔ انہوں نے اخبار پر جھوٹی، بدنیتی پر مبنی اور ہتک آمیز خبریں شائع کرنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے ڈبلیو ایس جے کی اس رپورٹ کو'فرضی خبر'(من گھڑت خبروں) کی ایک اور مثال قرار دیا اور کہا کہ اس طرح کی خبریں عوام کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ وال اسٹریٹ جرنل جو کبھی ایک باوقار اخبار تھا، آج'نفرت انگیز اور کوڑا'بن گیا ہے۔ نائب صدر جے ڈی وانس نے اخبار کے خلاف انتہائی سخت زبان استعمال کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنی زبان کے لیے معذرت خواہ ہوں، لیکن یہ کہانی بالکل گوبر ہے۔ ڈبلیو ایس جے کو اس پر شرم آنی چاہیے۔ مسٹر وینس نے اخبار سے پوچھا "وہ خط کہاں ہے؟" انہوں نے کہا "کیا آپ کو حیرانی نہیں ہوگی کہ انہوں نے اسے شائع کرنے سے پہلے ہمیں کبھی نہیں دکھایا؟ کیا ایمانداری سے کسی کو یقین ہے۔

انڈونیشیا میں پیدائش سے قبل ہی بچوں کا سودا کر کے انہیں فروخت کرنے والا گروہ گرفتار

جکارتہ: انڈونیشیا میں بچوں کی اسمگلنگ کرنے والا ایک بین الاقوامی گروہ پکڑا گیا۔ برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق حکام نے اس ہفتے انڈونیشیا کے شہروں پونتیاناک اور ٹینجرانگ میں 13 گرفتاریاں کیں جب کہ اس دوران اسمگل کیے جانے والے 6 بچوں کو بازیاب کرایا گیا جن کی عمریں ایک سال کے قریب ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق اس گروپ نے مبینہ طور پر 2023 سے اب تک سنگاپور میں کم از کم 25 شیر خواروں کی خرید و فروخت کی تھی۔ ویسٹ جاوا پولیس کرمنل انویسٹی گیشن کے ڈی جی نے بتایا کہ ان بچوں کو پہلے پونتیاناک میں رکھا گیا تھا اور سنگاپور بھیجے جانے سے پہلے ان کی امیگریشن دستاویزات کا بندوبست کیا گیا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق یہ گروہ ایک طریقہ کار کے تحت کام کرتا ہے جس تحت یہ ان والدین یا حاملہ ماؤں کو نشانہ بناتا تھا جو مبینہ طور پر اپنے بچے کی پرورش نہیں کرنا چاہتے تھے، یہ افراد ان ماؤں سے واٹس ایپ یا دیگر سوشل میڈیا ایپلی کیشنز کے ذریعے رابطہ کرتے تھا۔ پولیس کے مطابق کچھ بچوں کا ماں کے رحم میں رہتے ہوئے ہی سودا کر لیا جاتا تھا اور پیدائش کے بعد ڈلیوری کے اخراجات کے علاوہ بچوں کی ماؤں کو رقم ادا کی جاتی تھی اور بچہ لے کر ٹریفکنگ میں استعمال کیا جاتا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ گروپ میں شامل افراد ایسے بچوں اور خاندانوں کا دیکھ بھال کرنے والوں اور گھر میں کام کاج کرنے والوں کے ذریعے پتا لگاتے تھے۔

منشی پریم چند کے ادب میں ہماری تہذیب ہے، انگریزی اسکول کے والدین

آداب میں پریم چند ہوں کے دو شوز شام ۵ ربجے اور ۷ ربجکر ۳۰ رمنٹ پر

ممبئی: جے بی سی این انٹرنیشنل اسکول (بوریولی) کے طالب علموں کے لئے پریم چند کے ڈراموں کا خصوصی شو 19 جولائی شام 5 بجے شکنتلم اسٹوڈیو میں رکھا گیا ہے جس میں منشی جی کے"بڑے گھر کی بیٹی، قاتل اور کفن ڈرامے پیش کیے جائیں گے۔ آج جہاں انگریزی کا ہر طرف بول بالا ہے والدین اپنے بچوں کو انگریزی میں تعلیم دے کر انکے روشن مستقبل کے خواب دیکھ رہے ہیں ایسے میں انہی اسکولوں کے والدین اور انتظامیہ ان بچوں کو اردو ہندی کے نامور ادیب منشی جی کہانیاں دکھا کر انہیں ادب، تہذیب اور اخلاق کی تعلیم بھی دے رہے ہیں۔ پوری دنیا میں منشی پریم چند پر صرف اور صرف ممبئی میں کام ہو رہا ہے گذشتہ 20 برسوں سے مجیب خان اور انکا" آئیڈیا" لگاتار منشی پریم چند کی کہانیوں کو اسٹیج کر منشی جی کے ادب کو ہر خاص و عام اور ہر زبان میں پیش کرنے کا ایک اہم کام کر رہا ہے۔ آئیڈیا کی سیریز" آداب میں پریم چند ہوں" کو دیکھنے اسکولوں کے بچوں کی ایک کثیر تعداد موجود ہوتی ہے۔ جب ایک پیرنٹ سے یہ پوچھا گیا کے اس ماڈرن دور میں جب پوری سوسائٹی انگریزی ادب کی طرف دوڑ رہی آپ بچے کو پریم چند کی کہانیاں کیوں دکھا رہی ہیں تو اس خاتون نے فرمایا"منشی پریم چند کے ادب میں ہماری تہذیب ہے، ہم چاہتے ہیں ہمارے بچے منشی جی کی کہانیوں کے ذریعے اپنے عظیم ملک ہندستان کو دیکھیں"۔ ایک ناظر نے کہا"منشی جی کی کہانیاں بے شک سو سال پرانی ہیں لیکن وہ آج بھی ہمارے سماج کو آئینہ دکھاتی ہیں۔ ہم بار بار منشی جی کی کہانیوں کو دیکھنا چاہتے ہیں۔"منشی جی نے جس وقت لکھنا شروع کیا تھا اس وقت کے ادیب گل و بلبل کے قصے اور جن پری کی داستانیں لکھ رہے تھے منشی جی نے انسانی رشتوں اور جذبات پر لکھنا شروع کیا اس لئے انہیں ماڈرن انڈین لٹریچر کا آرکیٹیکٹ کہا گیا۔ منشی جی کے دور میں ملک آزادی کی لڑائی لڑ رہا تھا۔ منشی جی کی بعض کہانیاں اسی ماحول کی عکاسی بھی کرتی ہیں۔ آج منشی جی کی کہانیوں کی سماج کو بے حد ضرورت ہے۔ اردو ادب کے چاہنے والوں کا یہ فریضہ بھی ہے کے منشی جی کے ادب کو منظر عام پر لائیں۔ اور ان لوگوں تک پہنچائیں جو منشی جی کے ادب سے واقف نہیں ہیں۔ عام ناظرین کے لیے آداب میں پریم چند ہوں کا دوسرا شو 7:30 بجے شکنتلم اسٹوڈیو میں ہوگا۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ قائم کریں۔

شاعر عرفان نعمانی کو پی ایچ ڈی کے اعزازی خطاب سے سرفراز کیا گیا

دہلی۔ اردو ادب کی دنیا کا ایک قابل فخر لمحہ، جب معروف اور مقبول شاعر عرفان نعمانی کو ان کی نمایاں اردو خدمات اور اعلیٰ پائے کی شاعری کے اعتراف میں کاشی ودیا پیٹھ، وارانسی کی جانب سے پی ایچ ڈی کی اعزازی ڈگری سے نوازا گیا یہ پروقار تقریب شام ۴ ربجے 10 جولائی 2025 مقام: کرول باغ، نئی دہلی میں منعقد ہوئی، جس میں ملک کے

مختلف حصوں سے نامور ادباء، شعراء، پروفیسرز، محققین اور علمی شخصیات نے شرکت کی، اس موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر یوگیش تریپاٹھی نے عرفان نعمانی کو اعزاز پیش کرتے ہوئے کہا کہ عرفان نعمانی کی شاعری نہ صرف دلوں کو چھو لینے والی ہے بلکہ اردو زبان و ادب کے وقار میں اضافے کا ذریعہ بھی ہے، ان کا اعزاز دراصل اردو شاعری کی ایک طویل روایت کو خراج تحسین ہے، یونیورسٹی کے دیگر ذمہ داران نے بھی اس موقع پر خوشی اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے عرفان نعمانی کی تخلیقی خدمات کو خوب سراہا اور اس بات پر زور دیا کہ ایسے باصلاحیت شعراء کو اعزاز دینا نئی نسل کے لیے بھی تحریک کا باعث ہے، عرفان نعمانی نے اعزاز ملنے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا یہ میرے لیے ایک اعزاز سے بڑھ کر، اردو زبان کے قارئین اور سامعین کی محبت کا انعام ہے، میں اس کارواں کا ایک ادنیٰ مسافر ہوں جو اردو کے قافلے کو آگے بڑھا رہے ہیں، یہ یادگار لمحہ اردو ادب کے ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، جو آنے والی نسلوں کو شاعری کے وقار اور اردو زبان کی عظمت کی یاد دلاتا رہے گا۔

مراٹھی، ہندی سے متعلق ایم این ایس چیف کے تلخ بیانات

ممبئی (ایجنسی) مراٹھی نہ بولنے پر مہاراشٹر نونرمان سیناورکروں کا ایک دکاندار پر تشدد کے واقعہ کے پس منظر میں میرا بھاینندر کے مقام پر ایم این ایس چیف راج ٹھاکرے نے تلخ انداز میں غیر مراٹھیوں کو وارننگ دی۔ موصوف نے اپنے بیان میں کہا کہ مراٹھی نہ بولنے والوں کو تھپڑ رسید کیا جائیگا۔ موصوف نے وزیر اعلی فرنویس کو بھی تنازعہ کے گھیرے میں لیتے ہوئے کہا کہ اگر اسکولوں میں ۱ رتا ۵ ر ویک جماعت تک ہندی کا لازمی قرار دیا گیا، اس صورت میں انکی پارٹی ایسے اسکولوں کو جبراً بند کردیگی۔

بھیونڈی: شیوسینا شندے گروپ میں مختلف سیاسی پارٹیوں کے کارکنوں کی شمولیت

نیلیش سانبرے کی موجودگی میں شاندار اجلاس کا انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری): بھیونڈی تعلقہ کے کشلی گاؤں میں شیوسینا (شنڈے گروپ) کے نائب لیڈر معزز نیلیش سانبرے کی جانب سے ایک عظیم الشان کارکن اجلاس (میلاوا) کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں سے وابستہ سیکڑوں کارکنان نے باقاعدہ طور پر شیوسینا (شنڈے گروپ) میں شمولیت اختیار کی۔ یہ اجلاس آئندہ میونسپل کارپوریشن اور ضلع پریشد انتخابات کے پیش نظر منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر پارٹی کی تنظیمی مضبوطی، وارڈ سطح کی حکمت عملی، بوتھ لیول پر کارکنوں کی تقرری اور ووٹروں سے براہ راست رابطہ قائم کرنے جیسے اہم موضوعات پر تفصیل سے گفتگو کی گئی۔ نیلیش سامبرے (اپپا) کا خصوصی ستکار بھی اس موقع پر کیا گیا۔ موجود عہدیداروں نے بھونڈی میں ان کے سماجی کام، تنظیمی مہارت اور عوام سے جڑے رہنے کی خوب ستائش کی۔ کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے نیلیش سامبرے اپپا نے کہا کہ"مہانگر پالیکا عوامی مسائل کو حل کرنے کے لیے سب سے قریبی پلیٹ فارم ہے، اس لیے ایسے امیدوار سامنے آنے چاہییں جو اپنے علاقے میں سرگرم، دیانتدار اور عوامی مفادات کے لیے وقف ہوں۔ ہمیں اس کے لیے تیار رہنا ہوگا۔"شیوسینا (شنڈے گروپ) کے تمام عہدیداران اور کارکنان آئندہ میونسپل کارپوریشن اور ضلع پریشد انتخابات کی تیاری میں متحد ہو کر پوری توانائی کے ساتھ جٹ چکے ہیں۔ اس موقع پر بھونڈی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے نئے کارکنان نے بھی شیوسینا (شنڈے گروپ) میں شمولیت اختیار کی، جن کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا گیا۔

عرب ممالک اور ترکی نے شام پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کی

استنبول: عرب ممالک اور ترکی نے جمعہ کے روز ملک شام کی سلامتی، اتحاد، استحکام اور خودمختاری کے تئیں حمایت کا اعادہ کیا اور اس کے اندرونی معاملات میں کسی بھی بیرونی مداخلت کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے اسرائیل کے بار بار حملوں کی بھی مذمت کی۔ یہ بیان متحدہ عرب امارات، اردن، بحرین، سعودی عرب، عراق، عمان، قطر، کویت، لبنان، مصر اور ترکی کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ طور پر جاری کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ شامی عرب جمہوریہ پر بار بار اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

مالیگاؤں: لاوارث وارڈ نمبر ۱۳ رمیں مفتی محمد اسماعیل قاسمی کے فرزند حافظ عبداللہ کا دورہ

مالیگاؤں: (خیال اثر)، وارڈ نمبر 13، سروے نمبر 10 بادشاہ خان نگر، بابو کوہ طور کمپاؤنڈ، مولانا کمپاؤنڈ، حفیظ لال کمپاؤنڈ، صمد حبیب کمپاؤنڈ، کمال پورہ، مومن پورہ موتی تالاب، گذشتہ کئی سالوں سے لاوارث ہے۔ کارپوریٹرس جیت کر آنے کے بعد وارڈ نمبر 13 سے مسلسل غائب تھے اور مزید ستم یہ پر ساشک راج میں وارڈ نمبر 13 کسی اجڑے دیہات میں تبدیل ہو چکا ہے۔ یہاں کے ساکنان کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ یہاں کے لوگ گندگیوں سے پریشان ہیں۔ مہینوں ہو جاتے ہیں لیکن گٹروں کی صفائی نہیں ہوتی کئی مہینوں سے گلیوں کے اسٹریٹ لائٹ بند پڑے ہیں۔ پورے پانچ سال اس وارڈ کے نمائندے بھی وارڈ میں جیت کر آنے کے بعد واپس نہیں آئے۔ تمام تکالیف کو دیکھتے ہوئے وارڈ کے سوشل ورکر انیس سر اور ہاشم رضا نے حافظ عبداللہ سے رابطہ کیا اور وارڈ کا دورہ کروایا اور تمام تکالیف کو بیان کیا خاص طور پر غوثیہ مسجد سے لے کر آدرش ہوٹل تک مین نالہ جو کافی خراب ہو چکا ہے اس کو نئے سرے سے ایم ایل اے فنڈ سے بنانے کی گذارش کی۔ تمام باتوں کو سنتے ہوئے حافظ عبداللہ صاحب نے یقین دلایا کہ جلد ہی وارڈ کے تمام مسائل کو حل کیا جائے گا۔ اس دورے میں حافظ عبداللہ صاحب کے ساتھ تنویر ممبر، راشد ممبر، مسعود مولانا کمپاؤنڈ، حفیظ انجینئر، مبین رکشہ والا، امجد بسم اللہ، افتخار احمد، نوری مولانا کمپاؤنڈ، اشفاق شیخ، ہاشم رضا، انیس سر موجود تھے۔

چیمپیئنز چیریٹیبل ٹرسٹ کی رہائشی کوچنگ میں مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کا اعلان

ممبئی (شیخ اخلاق احمد) سول سروسیز (UPSC/MPSC) کی تیاری کے خواہشمند نوجوانوں کے لئے سنہری موقع اپنے خوابوں کی تعبیر کے لئے تیار ہو جائے۔ مہاراشٹر کے کامیاب نگراں کی زیر نگرانی مقابلہ جاتی امتحانات کا شیڈول جاری کر دیا گیا ہے۔ چیمپیئنز چیریٹیبل ٹرسٹ ممبئی اور الفیض العلوم ٹرسٹ نیرل کے اشتراک سے قائم کردہ CCT UPSC/MPSC RCA نیرل (صرف لڑکوں) اور FMPLC فاطمہ بائی موسیٰ پٹیل لرننگ سینٹر ممبئی (صرف لڑکیوں) کے لئے نے 2025-2026 کے لئے مشترکہ انٹرنس ٹیسٹ کے ذریعہ رہائشی کوچنگ میں داخلوں کا اعلان کیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے سرپرست ڈاکٹر مقصود احمد خان (سابق رجسٹرار یونیورسٹی آف ممبئی و سابق سی ای او (حج کمیٹی اف انڈیا) ہیں جنہیں مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کے انتظامی امور کا بہت اچھا تجربہ ہے۔ ادارے کے ذریعے 2022 سے 2025 کے درمیان تقریباً 26 سے زائد طلباء نے مختلف مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیاب ہو کر مختلف سرکاری مرکزی اور ریاستی محکموں کے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں اور اپنی انتظامی صلاحیتوں سے سرکاری ملازمتوں میں قوم و ملت کا نام روشن کر رہے ہیں، جن میں UPSC، MPSC، IB، NABARD، SSC CGL، RRB، CAPF، IFS، SAPF اور دیگر محکمہ شامل ہیں۔ فی الحال بھی کئی پریلیم/مینس امتحان کی کامیابی کے بعد انٹرویو اور مینس امتحانات کی تیاری میں مصروف ہیں۔ فاطمہ موسیٰ بائی پٹیل مقابلہ جاتی سینٹر، ممبئی (FMPLC گرلز انسٹی ٹیوٹ) سے بھی متعدد طالبات نے SSC/CGL اور انکم ٹیکس جیسے مقابلہ جاتی امتحانات میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ داخلہ شیڈول۔ درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ: 5 اگست 2025 انٹرنس ٹیسٹ: 10 اگست 2025 (اتوار)، صبح 11 بجے تا دوپہر 2 بجے نتیجہ کا اعلان (متوقع): 15 اگست 2025 منتخب امیدواروں کی رپورٹنگ: 20 اگست 2025 درخواست فیس: صرف 100 روپے (آن لائن QR کوڈ کے ذریعے) آن لائن درخواست کا لنک: https://forms.gle/CfThLyxmrenqE8TN8

اہلیت: کسی بھی مضمون میں گریجویشن مکمل ہو۔

عمر: 18 سے 31 سال

امتحان کا طریقہ کار: جنرل اسٹڈیز: 50 سوالات (100 مارکس، ا گھنٹہ)، سی سیٹ CSAT (صرف کوالیفائنگ): 40 سوالات (100 مارکس، ا، گھنٹہ)، مضمون نویسی (اردو، انگریزی، مراٹھی): دو مضامین، مجموعی 60 مارکس (ایک گھنٹہ)

ہر غلط جواب پر ایک تہائی نمبر کی منفی مارکنگ۔

امتحانی مراکز: (۱) ممبئی (۲) چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد) (۳) پونے (۴) ایوت محل

ادارے کی خصوصیات:

☆ رہائش کی سہولت اور جدید کلاس رومز

☆ اے سی لائبریری 24x7 اور تیز رفتار انٹرنیٹ

☆ حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق کھانا

☆ ذاتی رہنمائی اور سینئر امیدواروں کا ساتھ

☆ ہفتہ وار اور مضمون وار ٹیسٹ

☆ طالبات کے لئے محفوظ ماحول اور مکمل سی سی ٹی وی کیمرہ نگرانی

لڑکیوں کے انسٹی ٹیوٹ FMPLC ممبئی میں تمام عملہ خواتین پر مشتمل نشستوں کی تعداد (رہائشی/غیر رہائشی کل):

۱) چمپئین چیریٹیبل ٹرسٹ (ریسیڈنشیل کوچنگ) نیرل، کرجت، ضلع، رائے گڑھ: (صرف لڑکوں کے لئے)=60

۲) فاطمہ موسیٰ بائی پٹیل لرننگ سینٹر، ممبئی (صرف خواتین) ریسیڈنشیل نشستوں کی تعداد=20

نان ریسیڈنشیل ڈے کوچنگ=50

کل مجموعی نشستیں: 130

نوٹ: 50% نشستیں MPSC CSE (راجیہ سیوا ڈسکرپٹو پیٹرن) کے لئے مخصوص ہیں۔

اہم ہدایات:

یہ ادارہ این جی او کے تحت غیر منافع بخش بنیاد پر چلتا ہے۔

طلبہ کو ماہانہ معمولی فیس ادا کرنی ہوگی۔

منتخب امیدوار کسی دوسرے فل ٹائم کورس میں داخلہ نہیں لے سکیں گے۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل نمبرات پر رابطہ قائم کریں: ڈاکٹر مقصود احمد خان (ای میل: maqsoodkhhan@yahoo.com)

عقیل شیخ (ڈائریکٹر) فون: 9860895997

ای میل: championscharitabletrust@gmail.com

شیخ اخلاق احمد، کریئر کاؤنسلر، ممبئی۔ 9967329370

ایرنا کولم منگلا ایکسپریس میں بنگلور این سی بی نے منشیات کی اسمگلنگ کے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا، نائجیرین خاتون اسمگلر سے ۶ ر کروڑ روپے کی منشیات ضبط کی

منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، سینٹرل ریلوے کی ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف)، پنویل، نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) بنگلور اور کرائم انٹیلی جنس برانچ (سی آئی بی) کرلا: ممبئی کی مشترکہ کاروائی کے نتیجے میں 18 جولائی 2025 کو ٹرین نمبر 12618 حضرت نظام الدین ایرنا کولم منگلا ایکسپریس سے بھاری مقدار میں منشیات کے ساتھ ایک غیر ملکی شہری کو گرفتار کیا گیا۔ این سی بی بنگلور کو منگلا ایکسپریس ٹرین نمبر 12618 میں منشیات کی اسمگلنگ کے بارے میں موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر، انجنی بابر کی سربراہی میں آئی پی ایف / آر پی ایف پنویل پرہلاد سنگھ، اے ایس آئی / آر پی ایف پنویل، مراری لال اور مدھوسدن وشوکرما، انٹیلی جنس آفیسرز، این سی بی بنگلور، ستیش کمار یادو، آئی پی ایف / سی آئی بی پنویل، نوین سنگھ، ایس آئی پی ایف / سی آئی بی کرلا، پرہلاد پاٹل، جیوتی دھیرا کشواہا اور شری کشواہا ایک مشترکہ ٹیم تشکیل دی۔ ٹیم نے تلاشی مہم چلائی جب ٹرین پنول ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 7 پر پہنچی تو تلاشی کے دوران، ایک نائجیرین خاتون، ایک شیر خوار بچے کے ساتھ، کوچ A-2، سیٹ نمبر 27 سے رنگین سفری بیگ لے کر باہر نکلی۔ اس نے اپنی شناخت Etumudon Doris کے نام سے کروائی، جس کے پاس نائجیریا کا پاسپورٹ نمبر A06895991 تھا اور دعویٰ کیا کہ اس کے ساتھ موجود بچہ، جس کا نام ہے، اس کا اپنا ہے۔ گواہوں کی موجودگی میں پوچھ تاچھ پر خاتون نے منشیات لے جانے کا اعتراف کر لیا۔ اسے آر پی ایف پوسٹ پنویل لایا گیا اور اس کے سامان کی اچھی طرح تلاشی لی گئی۔ رنگین ٹرول بیگ کے اندر، افسران کو دو مستطیل سیاہ پیکٹ ملے جن پر ربڑ کے کپڑے میں لپٹے ہوئے الفاظ لکھے ہوئے تھے۔ منشیات کا پتہ لگانے والی کٹ سے چیک کرنے پر ان میں کوکین پائی گئی۔ مجموعی طور پر 2.002 کلو گرام کوکین برآمد کی گئی۔ مزید تفتیش سے پتہ چلا کہ مرکزی کیری بیگ کے اندر ایک سرخ اور نیلے رنگ کا مکی ماؤس تھیم والا بچوں کا بیگ تھا۔ اس چھوٹے بیگ میں دو کاغذی پیکٹ تھے۔ ایک پر کیلوگز کارن فلیکس اور دوسرے پر بونچی پرفیکٹ رول کا لیبل لگا تھا۔ ان پیکٹوں میں 1.488 کلوگرام وزنی سفید کرسٹل مادہ تھا جس کی شناخت میتھ مفیٹامین کے نام سے ہوئی تھی۔ ضبط شدہ منشیات، کی کل تخمینہ مارکیٹ قیمت تقریباً 36 کروڑ روپے ہے، مراری لال، جونیئر انٹیلی جنس آفیسر، این سی بی بنگلور نے تحویل میں لے لیا۔ نائجیرین خاتون کو کیس 21/2025/BZU میں ملزم نمبر 3 بنایا گیا ہے، اور تفتیشی افسر کی نگرانی میں مزید قانونی کاروائی جاری ہے۔

بقیہ: ہنی ٹریپ اسکینڈل......

اسمبلی جیسے آئینی ادارے میں اس قدر بدامنی، سیکیورٹی کے ہوتے ہوئے، کیسے ممکن ہوئی؟ اس سوال کا جواب حکومت اور پولیس کو دینا ہوگا۔ دریں اثنا نیشنلسٹ یوتھ کانگریس (شرد پوار) نے اس پورے واقعے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ تمام حملہ آوروں کو فوری گرفتار کیا جائے، بے گناہ کارکن پر عائد تمام جھوٹے الزامات واپس لیے جائیں اور اس سارے معاملے کی آزاد عدالتی تحقیقات کرائی جائے۔ یوتھ ونگ کے صدر ایڈووکیٹ امول ماتیلے نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے کارکنوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر خاموش نہیں بیٹھے گی اور اگر ضرورت پڑی تو سڑکوں پر بھی آواز بلند کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم جمہوریت، آئین اور انصاف کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر لڑنے کو تیار ہیں۔

بقیہ: سانگلی کا اسلام پورہ......

لوگ ابتر سے بدتر حالات میں رہ رہے ہیں، تو کب تک آپ لوگوں کو اس طرح بے وقوف بناتے رہیں گے؟ تاہم، اسلام پور کے نام تبدیل کرنے کے فیصلے کی حمایت کرتے ہوئے، نیش پور کے وزیر نے کہا،"سانگلی جہاں آج ہمارے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اسلام پور کا نام بدل کر ایشور پور کر دیا ہے۔ یہ وہاں کے لوگوں کا دیرینہ مطالبہ ہے۔ اس علاقے کی تمام ہندو تنظیمیں اکٹھی ہو گئی تھیں اور انہوں نے اس سلسلے میں ایک مارچ بھی نکالا تھا۔ میں نے خود اس مارچ میں شریک تھا۔

بقیہ: اسمبلی میں ہنگامے اور عوامی......

تھورات نے حکومت کی جھوٹی انتخابی وعدہ خلافیوں پر بھی سوال اٹھایا۔ ان کا کہنا تھا کہ مہاوکاس اگھاڑی کو ہٹا کر جو حکومت قائم کی گئی، اس نے بہنوں کو 2100 روپے دینے کا وعدہ کیا تھا، جو آج 1500 بھی وقت پر نہیں دیتی۔ روز نئی خواتین کی اسکیم سے نام نکالے جا رہے ہیں، کسانوں کی قرض معافی کا کوئی نام و نشان نہیں، اور حکومت اب ان مسائل پر بات کرنے سے بھی کترا رہی ہے۔ تھورات نے کہا کہ کسانوں کو ان کے حقوق کے لیے جاگنا ہوگا اور حکومت سے سوال کرنا ہوگا۔

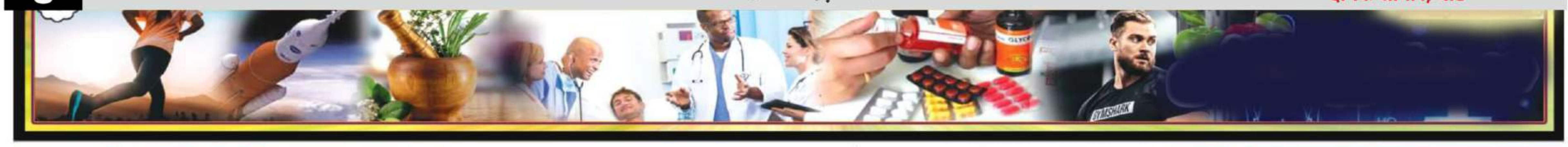

بہت زیادہ چائے پینے کے نقصانات!

بلڈ پریشر، دل کی دھڑکن بڑھے گی اور ہڈیاں کمزور ہو جائیں گی

آئرن کی کمی: چائے کی پتیوں میں ٹینن ہوتے ہیں، جو کیلے مرکبات ہوتے ہیں جو پودوں کی کھانوں میں موجود نان ہیم آئرن سے منسلک ہوتے ہیں، اس طرح جسم کے ذریعے اس کے جذب میں مداخلت کرتے ہیں۔ ٹیننز، خاص طور پر پولیفینول، چائے میں وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں اور چائے کے تیز ذائقے کے لیے ذمہ دار ہیں۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا سب سے زیادہ اثر سبزی خوروں پر پڑتا ہے، جو بنیادی طور پر پھلیاں، دالوں اور پتوں والی سبزیوں سے آئرن حاصل کرتے ہیں۔ اگر آپ کھانے کے ساتھ چائے پیتے ہیں اور خون کے ٹیسٹ میں تھکاوٹ یا کم فیریٹین لیول ظاہر ہوتا ہے تو کھانے کے ایک گھنٹے بعد چائے پینے کی عادت بنائیں۔

ضرورت سے زیادہ کیفین بے چینی، گھبراہٹ اور نیند کی کمی کا سبب بن سکتی ہے: رپورٹس کے مطابق کالی چائے کے ایک کپ میں اوسطاً 40-60 ملی گرام کیفین موجود ہوتی ہے۔ مضبوط سبز چائے میں بھی تقریباً اتنی ہی مقدار ہو سکتی ہے۔ اگر آپ روزانہ 400 ملی گرام سے زیادہ کیفین لیتے ہیں تو دل کی تیز دھڑکن، ہاتھ کانپنا اور رات کو نیند سے بیدار ہونے جیسی عام علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ کچھ لوگ خاص طور پر وہ لوگ جو چائے کے لیے حساس ہوتے ہیں، چائے کے دو بڑے کپ پینے کے بعد عجیب کیفیت محسوس کر سکتے ہیں۔ یہ کیفین کی مقدار، انفرادی حساسیت اور چائے کی قسم جیسے عوامل پر منحصر ہے۔

حمل اور بچے کی نشوونما میں مداخلت: کیفین کی زیادہ مقدار کا تعلق پیدائش کے کم وزن اور اسقاط حمل سے ہے۔ صحت کے ادارے حمل کے دوران کیفین کی مقدار کو روزانہ 200 ملی گرام تک محدود رکھنے کی تجویز کرتے ہیں، جو تقریباً تین چھوٹے کپ چائے کے برابر ہے۔

ہڈیوں کی صحت اور کیلشیم کی کمی: این سی بی آئی میں شائع ہونے والے ایک مضمون کے مطابق، کیفین کی زیادہ مقدار پیشاب کے ذریعے کیلشیم کے اخراج کو تیز کرتی ہے، جس سے طویل مدتی میں فریکچر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، خاص طور پر ان لوگوں میں جو کم کیلشیم والی خوراک بھی کھاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جب کیلشیم کی کمی ہوتی ہے تو جسم ہڈیوں سے کیلشیم نکال کر اسے پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے جس سے ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں اور ٹوٹنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

دل کی دھڑکن اور بلڈ پریشر میں اضافہ: کیفین عارضی طور پر سسٹولک اور ڈایسٹولک بلڈ پریشر کو بڑھا سکتی ہے اور حساس دل والے لوگوں میں دھڑکن کو بڑھا سکتی ہے۔ کیفین نوراڈرینالین اور نورپائنفرین کے اخراج کو بڑھاتی ہے، جو کچھ لوگوں میں دل کی دھڑکن اور بلڈ پریشر کو بڑھا سکتی ہے۔ ایسی صورت حال میں ہائی بلڈ پریشر یا اریتھمیا کے شکار افراد کو چاہیے کہ وہ بلڈ پریشر کی ریڈنگ پر نظر رکھیں اور دن میں چائے کا وقت پہلے سے طے کریں۔

کیا یہ سچ ہے کہ راگی کھانے سے وزن کم ہوتا ہے؟

ہندستان ڈیسک

اس وقت بدلتے ہوئے طرز زندگی اور کھانے پینے کی غلط عادات کی وجہ سے بہت سے لوگ موٹاپے کے مسئلے کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس لیے لوگ وزن کم کرنے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔ وزن کم کرنے کیلئے کچھ لوگ کھانے پینے کی عادات بدل لیتے ہیں، کچھ بھرپور ورزش کرتے ہیں اور کچھ وزن کم کرنے کے لیے کھانا بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ تاہم ماہرین کا خیال ہے کہ وزن کم کرنے کے بجائے اس طرح کے اقدامات کر کے خوراک میں کچھ غذاؤں کو شامل کرنے سے وزن کو کنٹرول کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ان میں سے ایک راگی ہے۔ راگی سے بنی غذاؤں کا باقاعدہ استعمال وزن کو کنٹرول کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ راگی کھانے کے بہت سے صحت کے فائدے ہیں۔ آپ راگی کو ڈوسہ، اڈلی اور چپاتی کی شکل میں بھی کھا سکتے ہیں۔ تو آیئے جانتے ہیں راگی کھانے کے فوائد۔

کس کو راگی کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے؟

وزن پر قابو: زیادہ وزن والے افراد اپنی خوراک میں راگی کو شامل کر کے اپنے وزن کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ 2011 میں NCBI جریدے میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق، راگی فائبر اور پروٹین سے بھرپور ہوتی ہے۔ اسے روزانہ کم مقدار میں کھانے سے معدہ دیر تک بھرا رہتا ہے اور بار بار کھانے میں دل نہیں لگتا۔ اس کے علاوہ راگی کا باقاعدہ استعمال جسم کو ضروری غذائی اجزاء فراہم کرتا ہے۔

ہڈیوں کی مضبوطی:

راگی کیلشیم سے بھرپور ہوتی ہے۔ ہارورڈ ہیلتھ پبلشنگ جریدے میں شائع ہونے والی ایک تحقیق 'Essential Nutrients Your Body Needs to Build Bones' سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ہڈیوں کی مضبوطی بڑھانے اور دانتوں کو مضبوط بنانے میں مدد کرتا ہے۔ اس کے فوائد کی وجہ سے، راگی بچوں کے لیے بھی تجویز کی جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ عمر رسیدہ افراد اپنی خوراک میں راگی کو شامل کر کے ہڈیوں کے امراض جیسے مسائل سے بچ سکتے ہیں۔

گلوکوز کنٹرول:

راگی کا گلیسیمک انڈیکس چاول اور گندم کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ اس کا باقاعدہ استعمال خون میں شوگر کی سطح کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ نیشنل لائبریری آف میڈیسن میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق اس میں موجود فری ریڈیکل اسکیونجرز ذیابیطس اور بڑھاپے کی پیچیدگیوں کو کم کرتے ہیں۔

حاملہ خواتین کے لیے اچھی:

راگی کیلشیم اور فولک ایسڈ سے بھرپور ہوتی ہے اس لیے ماہرین کا ماننا ہے کہ راگی حاملہ خواتین کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ راگی میں موجود معدنیات مدافعتی نظام کو مضبوط بناتے ہیں۔ اس کے علاوہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس میں موجود کیلشیم، آئرن اور امینو ایسڈ دودھ پلانے والی ماؤں کے دودھ کی پیداوار بڑھانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

مزید پڑھیں: کیا وٹامن بی 12 کی کمی موت کا سبب بن سکتی ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ جسم کے لیے کتنا ضروری ہے؟

کس کو اس سے بچنا چاہیے؟

اگرچہ راگی مجموعی صحت کے لیے فائدہ مند ہے لیکن اس کا زیادہ استعمال جسم میں آکسیلک ایسڈ کی سطح کو بڑھاتا ہے۔ انڈین ملیٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے شائع کی گئی ایک تحقیق کے مطابق چنے میں آکسیلیٹ کی زیادہ مقدار پائی جاتی ہے جو کہ گردے میں پتھری کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ اس کے علاوہ تھائرائیڈ کے مسائل میں مبتلا افراد کا کہنا ہے کہ بہت زیادہ راگی کھانے سے غدود کے کام کاج پر منفی اثر پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ ہاضمے کے مسائل، الرجی اور چھوٹے بچوں کو اسے دینے سے پہلے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے اور صحیح خوراک لینا چاہیے۔

ڈسکلیمر: یہاں دی گئی تمام صحت کی معلومات اور ہدایات صرف آپ کی سمجھ کے لیے ہیں۔ ہم یہ معلومات سائنسی تحقیق، مطالعات اور طبی صحت کے ماہرین کے مشورے کی بنیاد پر فراہم کرتے ہیں۔ تاہم، ان پر عمل کرنے سے پہلے اپنے ذاتی ڈاکٹر سے مشورہ کرنا بہتر ہے۔

☆☆☆☆

کیا شوگر کے مریض آم کھا سکتے ہیں؟

آم کو پھلوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ یہ پھل ہر کسی کو پسند ہوتا ہے اور گرمیوں کے موسم میں دستیاب ہوتا ہے۔ آم اپنے لذیذ ذائقے اور بھرپور غذائی خصوصیات کے لیے بھی جانا جاتا ہے۔ تاہم آم میں موجود قدرتی شوگر کی مقدار اکثر ذیابیطس کے مریضوں کے لیے پریشانی کا باعث بن جاتی ہے۔ گرمی کے موسم میں اگرچہ ہر کوئی لطف اندوز ہوتا ہے لیکن ذیابیطس کے مریضوں کو اس پسندیدہ پھل کو اپنی خوراک میں شامل کرنے سے پہلے سوچنا ہوگا۔

کیا ذیابیطس کے مریض روزانہ آم کھا سکتے ہیں؟

اس کا جواب ہے، ہاں، ذیابیطس کے مریض آم کھا سکتے ہیں، لیکن محدود مقدار میں۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اگرچہ آم میں شوگر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، ذیابیطس کے مریض محدود مقدار میں آم کھا سکتے ہیں، لیکن عام طور پر روزانہ اس کا استعمال تجویز نہیں کیا جاتا۔ آم ایک ایسا پھل ہے جس کا میڈیم گلائسیمک انڈیکس (GI) 51-56 اور کم گلائسیمک بوجھ (GL) ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر اعتدال میں کھایا جائے تو آم ذیابیطس کے مریضوں کی خوراک میں صحت مند اضافہ ہو سکتا ہے۔

شوگر کے مریض کتنے آم کھا سکتے ہیں؟

امریکن ذیابیطس ایسوسی ایشن کے مطابق ذیابیطس کے مریضوں کو آم کا استعمال کم مقدار میں، تقریباً آدھا کپ یا 100 گرام کرنا چاہیے۔ یعنی ذیابیطس کے مریض روزانہ ایک درمیانے سائز کا آم کھا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ADA نے یہ بھی کہا کہ آم کھاتے وقت کسی بھی قسم کی ڈیری مصنوعات اور نشاستہ دار غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے اور اپنے بلڈ شوگر لیول کو کنٹرول میں رکھنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ مریض کے لیے بہتر ہے کہ وہ اپنے ذاتی ڈاکٹر سے اس بارے میں معلومات حاصل کریں کہ شوگر کے مریض کو کتنا آم کھانا چاہیے۔

آم میں کون سے غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں؟

این آئی ایچ کی ویب سائٹ کے مطابق آم نہ صرف مزیدار ہوتے ہیں بلکہ ان میں وٹامن سی اور اے، غذائی ریشہ، فولیٹ، پوٹاشیم اور اینٹی آکسیڈنٹس سمیت بہت سے غذائی اجزاء بھی ہوتے ہیں۔ یہ غذائی اجزاء قوت مدافعت کو بڑھانے اور جلد اور آنکھوں کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ فائبر ہاضمے میں مدد کرتا ہے اور خون میں شکر کی سطح کو کنٹرول کرتا ہے۔ اور اینٹی آکسیڈنٹس کی وافر مقدار جسم کو آکسیڈیٹیو نقصان سے بچاتی ہے اور سوزش کو کم کرتی ہے۔

ذیابیطس کے مریضوں کے لیے آم کیسے فائدہ مند ہیں؟

شوگر کی مقدار کے باوجود آم کھانے کے کئی صحت کے فوائد ہیں جو ذیابیطس کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں، جیسے کہ...

آم میں موجود غذائی ریشہ معدے کے خالی ہونے کو کم کرتا ہے، جس سے خون میں شوگر کی سطح میں اچانک اضافے کو روکتا ہے۔ یہ اثر بنیادی طور پر آم میں فائبر کی زیادہ مقدار کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس کے اینٹی آکسیڈینٹس، اور اینٹی سوزش کی خصوصیات کی وجہ سے سوزش اور طویل مدتی بیماریوں کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

آم کھانے کا بہترین وقت کیا ہے؟

ماہرین کا مشورہ ہے کہ آم کو دن کے وقت کھایا جائے، جب جسم کا میٹابولزم عموماً رات کے مقابلے میں تیز ہوتا ہے۔

ذیابیطس کے لیے موزوں غذا میں آم کو شامل کرنے کے کیا طریقے ہیں؟

ذیابیطس کے مریض ناشتے میں آم کھا سکتے ہیں لیکن ایک کپ کے دو تہائی سے زیادہ نہ کھائیں۔ ذہن میں رکھیں

کیا آم کھانے کا متبادل ہو سکتا ہے؟

یہ درست ہے کہ آم غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں لیکن یہ متوازن خوراک کی جگہ نہیں لے سکتے۔ آم میں وٹامنز، معدنیات اور فائبر جیسے غذائی اجزا ہوتے ہیں، لیکن وہ صحت مند جسم کے لیے ضروری تمام غذائی اجزاء فراہم نہیں کرتے۔ ایک متوازن غذا میں مختلف قسم کے کھانے سے غذائی اجزاء کا مرکب شامل ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ آم کھانے سے پہلے آپ ایک گلاس پانی میں چیا سیڈز اور لیموں کا رس ملا کر پی سکتے ہیں یا مٹھی بھر بادام کھا سکتے ہیں۔ اس سے بلڈ شوگر کی سطح کو کسی حد تک کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ الفونسو اور کیسر جیسے آموں کا انتخاب کریں، جن کا گلیسیمک انڈیکس کم ہو۔

آم کھانے کے بعد...

دن بھر اس طرح کے دیگر اعلی کاربوہائیڈریٹ، شوگر والی کھانوں سے پرہیز کریں اور یقینی بنائیں کہ آپ صحت مند غذا کھاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کافی مقدار میں پانی پائیں. دباؤ والے حالات سے بچیں، کیونکہ یہ خون میں شکر کی سطح کو بڑھا سکتا ہے۔ اپنی دوائیں وقت پر لینا نہ بھولیں۔

زمین سے ۳۵ گنا بڑا سیارہ

چونکہ یہ سیارہ نیپچون جیسا ہے لہٰذا مستقل رہائشی ماحول کا امکان کم

ماہرین نے ایک دوسرے نظام شمسی میں ایسا سیارہ دریافت کر لیا ہے جو ہماری دنیا سے 35 گا زیادہ بڑا ہے۔ اس سیارے کا نام Kepler-139□f ہے۔ اس کا حجم مشتری سے تقریباً 0.595 گنا زیادہ ہے جبکہ اس کا ماس تقریباً 36 زمینوں کے برابر ہے۔ یہ سیارہ اپنے ستارے کے گرد تقریباً 355 دن میں گردش کرتا ہے اور اس کا ستارے سے فاصلہ تقریباً 1.006 AU ہے۔ یہ ٹرانزٹ ٹائمنگ ویری ایشنز اور ریڈیئل ویلیو پر مشتمل ڈیٹا کے ذریعے دریافت ہوا ہے۔ یہ سیارہ وہاں دریافت ہوا جہاں سسٹم میں پہلے تین ٹرانزٹنگ سیارے موجود تھے۔ ایک بیرونی عظیم گیس سیارے کی کشش کی وجہ سے یہ غیر ٹرانزٹنگ رہا یعنی یہ دریافت نہ ہو سکا۔ ماہرین نے کہا کہ اس شمسی نظام نے صاف دکھایا کہ بڑے بیرونی سیاروں کا کشش کا اثر اندرونی سیاروں کی گردش کا رخ تبدیل کر سکتا ہے اور ان کی ٹرانزٹ کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ چونکہ یہ سیارہ نیپچون جیسا ہے لہٰذا مستقل رہائشی ماحول کا امکان کم ہے مگر اس تحقیق سے ستاروں کے گرد سیاروں کے نظام کے فن تعمیر اور ارتقا کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلیاں کس طرح درد شقیقہ کا سبب بن سکتی ہیں

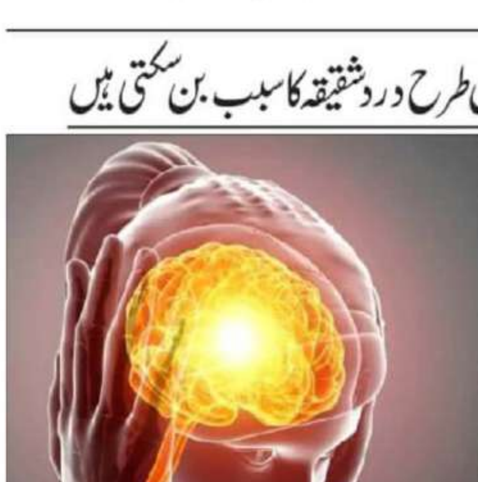

ماہرین نے پایا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیاں دردِ شقیقہ (Migraine) یا دیگر اقسام کے سر درد کا سبب بن سکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ کیونکہ موسمیاتی تبدیلیوں کا تعلق انسان کے جسمانی نظام اعصاب، ہارمونی توازن اور خون کی شریانوں سے ہوتا ہے۔ جب موسم بدلتا ہے خاص طور پر بارش سے پہلے یا طوفانی موسم سے پہلے)، ہوائی دباؤ میں کمی یا زیادتی آتی ہے۔ اس سے دماغ کے ارد گرد موجود شریانیں پھیلتی یا سکڑتی ہیں جو درد شقیقہ کو متحرک کر سکتی ہے۔ شدید گرمی یا سردی میں جسم کی خون کی روانی متاثر ہوتی ہے۔ گرم موسم میں ڈی ہائیڈریشن بھی درد شقیقہ کو بڑھا سکتا ہے جبکہ زیادہ نمی جسمانی نظام پر بوجھ ڈالتی ہے، خاص طور پر اگر پسینہ آ رہا ہو اور پانی کی کمی ہو جائے۔ کچھ لوگوں کے لیے یہ سر درد کو ٹریگر کرتا ہے۔ اسی طرح بہار یا خزاں کے موسم میں ہواؤں میں پولن، دھول یا دیگر الرجی پیدا کرنے والے ذرات بڑھ جاتے ہیں۔ سائنسدانوں کا ماننا ہے کہ ناک کی الرجی اور سوزش دماغ کے اعصابی راستوں کو متاثر کر کے درد شقیقہ کو جنم دے سکتی ہے۔ مزید برآں تیز دھوپ، چمکتی روشنی یا بادلوں سے چھن کر آنے والی روشنی بعض افراد میں بصری حس کو متاثر کر کے بھی "aura migraine" شروع کر سکتی ہے۔ موسم کی تبدیلی کی وجہ سے سونے جاگنے کا معمول بھی متاثر ہوتا ہے اور نیند کی کمی یا زیادتی درد شقیقہ کو بڑھا سکتی ہے۔

تائی چی ایک قدیم چینی ورزش ہے

تائی چی ایک قدیم چینی ورزش ہے جو تقریباً 3 ہزار سال پرانی مانی جاتی ہے۔ یہ ورزش بظاہر نرم و سست حرکات پر مشتمل ہوتی ہے، لیکن اس کے فوائد نہایت طاقتور ہوتے ہیں۔ یہ ورزش خصوصاً وزن کم کرنے، جسمانی توازن بہتر بنانے، ذہنی سکون حاصل کرنے اور لمبی عمر پانے میں مددگاری ہوتی ہے۔

تائی چی کیا ہے؟ Tai Chi Chuan دراصل ایک مارشل آرٹ کی ہلکی شکل ہے جو سانس، ذہنی ارتکاز اور آہستہ مگر گہرے جسمانی حرکات پر مشتمل ہوتی ہے۔ اگرچہ تائی چی میں جسمانی حرکات ہلکی ہوتی ہیں مگر مسلسل کرنے سے پورے جسم کے عضلات استعمال ہوتے ہیں جس سے فی گھنٹہ تقریباً 300-200 کیلوریز جل سکتی ہیں۔ باقاعدہ پریکٹس سے چربی کی سطح کم اور عضلات کی مضبوطی حاصل ہوتی ہے۔ تائی چی دماغ کو پرسکون کرتی ہے اور تناؤ کو کم کرتی ہے جس کی زیادتی وزن بڑھنے کا بڑا سبب بنتی ہے۔ یہ ورزش ہارمونل توازن بہتر بناتی ہے اور نیند گہری کرتی ہے جو کہ دونوں وزن کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح تائی چی جسم کے core کو مضبوط کرتی ہے، جس سے فزیکل ایکٹیویٹی میں اضافہ ہوتا ہے، چاہے وہ واکنگ ہو یا دیگر ورزشیں۔

سائنسی تحقیق کیا کہتی ہے؟ 2016 میں کیے گئے ایک مطالعے کے مطابق جن افراد نے 12 ہفتے تائی چی کی، اُن کا وزن، بی ایم آئی اور کمر کی چربی قابل ذکر حد تک کم ہوئی۔ 2015 میں ہارورڈ میڈیکل اسکول نے تائی چی کو "Moving Meditation" کہا اور وزن کم کرنے کے لیے محفوظ اور مؤثر قرار دیا۔

بلیک ہولز کے خطرناک تصادم سے متعلق سائنس دانوں کا اہم انکشاف

سائنس دانوں نے خلا میں بلیک ہول کے ہونے والے اب تک کے سب سے بڑے انضمام کا سراغ لگا لیا۔ دو بلیک ہولز کے درمیان یہ انتہائی غیر معمولی تصادم ہماری ملکی وے کہکشاں کے مضافات میں ہوا ہے اور اس انضمام سے سورج کے مقابلے میں تقریباً 225 گنا بڑا بلیک ہول وجود میں آیا ہے۔ اس تصادم سے قبل سب سے بڑے بلیک ہول انضمام کا مجموعی وزن 140 سورج کے برابر تھا۔ GW231123 نامی اس نئے تصادم کی نشان دہی (LVK(LIGO-Virgo-KAGRA Collaboration نے کی ہے۔ چار ڈیٹیکٹرز پر مشتمل یہ گروپ خلا میں وقوع پذیر ہونے والے خطرناک وقوعات کی نشان دہی کرتا ہے۔ انضمام سے قبل دونوں میں بلیک ہولز کا وزن سورج کے مقابلے میں 100 سے 140 گنا زیادہ تھا۔ گروپ کے ممبر اور کارڈف یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے مارک ہینم کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ یہ اب تک کی سب سے بڑی بلیک ہول بائنری ہے، جس کا مشاہدہ سائنس دانوں نے گریویٹیشنل لہروں کے ذریعے کیا ہے۔

Saturday 19th July 2025
بروز سنیچر ۱۹؍جولائی ۲۰۲۵
TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بہار کی ترقی کیلئے مرکز سے مکمل تعاون مل رہا ہے، پچھلی حکومتوں نے امتیازی سلوک کیا: مودی

مودی نے بہار میں 7200 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح و سنگ بنیاد رکھا

موتیہاری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ مرکزی حکومت بہار کی ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون کر رہی ہے، وہیں سابق متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نے اپنے دور اقتدار میں ریاست کے خلاف انتقامی جذبے کے ساتھ کام کیا تھا، جس سے ریاست کی ترقی میں رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ مسٹر مودی نے جمعہ کو یہاں بہار کے لئے 7200 کروڑ روپے کی اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد اپنے خطاب میں کہا کہ مرکزی حکومت ریاست کی ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون کر رہی ہے، جبکہ سابقہ یو پی اے حکومت نے اپنے دور اقتدار میں بہار کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت کے دور میں بہار کو مرکز سے متوقع تعاون نہیں مل رہا تھا جس کی وجہ سے ترقیاتی کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یو پی اے حکومت نتیش کمار کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کے خلاف انتقامی جذبے کے ساتھ کام کر رہی تھی، جس کی وجہ سے بہار کو بہت نقصان اٹھانا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد یہ احساس ختم ہوگیا اور ریاست کی ترقی کے لیے ہر ممکن مدد کی جا رہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ مرکز میں پچھلی یو پی اے حکومت کے دور میں 2004 سے 2014 تک صرف 2 لاکھ کروڑ روپے کی مالی امداد دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کے اقتدار میں آنے کے بعد 2014 سے اب تک بہار کو ترقیاتی اور فلاحی اسکیموں کے لیے کئی گنا زیادہ رقم دی جا چکی ہے۔ 2004 سے 2014 تک، بہار کو مرکز سے 2 لاکھ کروڑ روپے ملے، جب کہ 2014 سے اب تک، اسے تقریباً 14 لاکھ کروڑ روپے مل چکے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دو دہائی قبل مرکز میں برسراقتدار یو پی اے حکومت کے دور میں بہار کی ترقی مکمل طور پر رک گئی تھی اور غریبوں کا پیسہ ان کی فلاح و بہبود کے لیے خرچ کرنا مشکل تھا۔ انہوں نے کہا کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) - کانگریس حکومت میں برسراقتدار لوگ غریبوں کو ان کی اسکیموں کا فائدہ پہنچنے نہیں دے رہے تھے اور ان کے حق کا پیسہ خود لوٹ رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام نے ناممکن کو ممکن بنایا اور اپنی ریاست کو آر جے ڈی اور کانگریس کی بیڑیوں سے آزاد کرایا۔

اب بدلے ہوئے وقت میں غریب کلیان یوجنا کی رقم سیدھے غریبوں تک پہنچ رہی ہے۔ آواس یوجنا پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ پورے ملک میں غریبوں کے لیے چار کروڑ سے زیادہ پختہ مکان بنائے گئے ہیں، جن میں سے 60 لاکھ گھر بہار میں بنائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ناروے، نیوزی لینڈ اور سنگاپور جیسے ممالک کی جتنی آبادی ہے ان کی کل آبادی کے برابر تنہا بہار میں ہی غریبوں کیلئے گھر بنائے گئے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ موتیہاری میں تین لاکھ غریب خاندانوں کے لیے پختہ مکانات بنائے گئے ہیں اور یہ تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 ہزار سے زائد خاندانوں کو پختہ گھروں میں داخل ہونے کا موقع ملا ہے جبکہ 40 ہزار سے زائد غریب خاندانوں کے کھاتوں میں براہ راست رقم بھیجی جا چکی ہے۔ بہار کی ترقی پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جس طرح 21 ویں صدی میں عالمی نقشے پر مشرقی ممالک کا غلبہ بڑھ رہا ہے اسی طرح ہندوستان میں بھی شمال مشرقی خطہ کی اہمیت بڑھنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مشرقی خطے کی ترقی بہار کی ترقی کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اس کے لیے بہار کی ترقی کو بھی تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت بہار کو ایک ترقی یافتہ ریاست بنانے

کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کا مقصد بہار سمیت ملک کے مشرقی حصے کو تیزی سے ترقی کی راہ پر لے جانا ہے۔ مشرقی خطہ کی ترقی کے تصور پر بحث کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ موتیہاری ممبئی کی طرح ترقی کرے جبکہ پٹنہ پونے کی طرح ترقی کرے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح گیا جی کو بھی گروگرام کی طرح ترقی کرنی چاہئے۔ بہار اور مشرقی خطہ کی ترقی کے بغیر ملک کی ترقی ممکن نہیں ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بہار کی ترقی کے لیے آدھی آبادی کی ترقی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں اور خواتین بھی اس بات کو اچھی طرح سمجھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں اور خواتین کو عزت دینے کے لئے ان کی حکومت نے ایک مہم چلا کر بینکوں میں جن دھن کھاتے کھلوائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے غریب لوگ بینک تک نہیں پہنچ پاتے تھے اور انہیں اپنا پیسہ کہیں اور چھپانا پڑتا تھا۔ ساڑھے تین کروڑ خواتین کے جن دھن اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں اور مختلف اسکیموں کی رقم براہ راست ان کے کھاتوں میں بھیجی جا رہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ نتیش حکومت نے بہار میں سوشل سیکورٹی پنشن کی رقم چار سو روپے سے بڑھا کر 1100 روپے فی

ماہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معذوروں، بیواؤں کے بینک کھاتوں میں یہ بڑھی ہوئی رقم براہ راست بھیجی جائے گی۔ لکھپتی دیدی کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ملک میں تین کروڑ خواتین کو لکھ پتی دیدی بنانے کا ہدف ہے، جن میں سے 20 لاکھ سے زیادہ خواتین بہار کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں 80 ہزار سے زیادہ لکھ پتی دیدی صرف چمپارن ضلع سے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے 400 کروڑ روپے کی کمیونٹی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بہار کی خواتین جیویکا کے ذریعے خود انحصار بن رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے کو کافی تقویت ملی ہے۔ وزیر اعظم نے دربھنگہ میں نئے سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارکس آف انڈیا (ایس ٹی پی آئی) اور پٹنہ میں ایس ٹی پی آئی کی جدید ترین انکیوبیشن سہولت کا بھی ریموٹ کے ذریعہ افتتاح کیا، جس کا مقصد آئی ٹی ای ایس ای ایس ڈی ایم انڈسٹری اور اسٹارٹ اپس کو فروغ دینا ہے۔ یہ سہولیات آئی ٹی سافٹ ویئر اور خدمات کی برآمدات کو بڑھانے میں مدد کریں گی۔ یہ ابھرتے ہوئے کاروباری افراد کے لیے ایک ٹیک اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو بھی پروان چڑھائے گا اور جدت طرازی، انٹلیکچوئل پراپرٹی رائٹس (آئی پی آر) اور مصنوعات کی ترقی کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ بہار میں ماہی پروری اور آبی زراعت کے شعبے کو مضبوط کرنے کی سمت ایک بڑے قدم کی شکل میں مسٹر مودی نے پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا (پی ایم ایم ایس وائی) کے تحت منظور شدہ ماہی پروری کے ترقیاتی منصوبوں کی ایک سیریز کا افتتاح کیا۔ یہ بہار کے مختلف اضلاع میں نئی فش ہیچریوں، بائیوفلوک یونٹس، آرائشی فش فارمنگ، انٹیگریٹڈ ایکوا کلچر یونٹس اور فش فیڈ ملز سمیت جدید ماہی پروری کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ آبی زراعت کے منصوبے بہار کے دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے، مچھلی کی پیداوار میں اضافہ، صنعت کاری کو فروغ دینے اور سماجی و اقتصادی ترقی کو تیز کرنے میں مدد کریں گے۔ تقریباً 500.61 سیلف ہیلپ گروپوں کو وزیر اعظم دین دیال انتیودیہ یوجنا۔ قومی دیہی روزی روٹی مشن (ڈی اے وائی۔ این آر ایل ایم) کے تحت 400 کروڑ روپے جاری کئے گئے۔

چاندنی چوک میں غیر قانونی تعمیرات پر ایم سی ڈی کو سپریم کورٹ کی پھٹکار لگائی

نئی دہلی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے چاندنی چوک کے علاقے میں بڑے پیمانے پر مبینہ غیر قانونی تعمیراتی کام کے لئے دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کو جمعہ کے روز سخت پھٹکار لگائی اور پولس کو اس علاقے میں غیر قانونی اینٹیں لگانے والے کسی بھی شخص کو گرفتار کرنے کی ہدایت دی۔

جسٹس سوریہ کانت اور جائیمالیہ باغچی کی بنچ نے ڈاکٹر ایس جیٹلی اور دیگر بنام میونسپل کارپوریشن آف دہلی اور دیگر مقدمے کی سماعت کرتے ہوئے یہ سنگین تبصرے کئے اور یہ ہدایت دی۔ عدالت عظمیٰ نے ہدایت دی کہ جس علاقے میں غیر قانونی یا غیر قانونی تعمیرات پائی جائیں ان تمام املاک کو سیل کر دیا جائے۔ سپریم کورٹ نے دہلی پولس (متعلقہ حکام) سے کہا، "آپ روزانہ گشت کے لیے جاتے ہیں۔ اگر کوئی (غیر قانونی) اینٹیں بچھاتا ہوا پایا جائے تو اسے فوراً گرفتار کیا جانا چاہیے۔ یہ میونسپل کارپوریشن کے اہلکاروں کی ملی بھگت سے بڑا گھوٹالہ ہو رہا ہے۔ اسے روکا جانا چاہیے۔ ورنہ ہم پولیس کو طلب کریں گے۔" عدالت نے اپنے حکم میں کہا، کمشنر آف پولس علاقے میں گشت کے لیے پولیس دستہ کی تعیناتی جاری رکھے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایم سی ڈی کی طرف سے پاس کردہ تمام مساری نوٹس (جن پر عدالتوں نے روک نہیں لگائی ہے) کی سختی سے تعمیل کی جائے اور جہاں غیر قانونی/غیر مجاز تعمیرات ہو رہی ہیں، ایسی جائیدادوں کو فوری طور پر سیل کر دیا جائے۔ اس سلسلے میں تعمیلی رپورٹ مقامی ڈپٹی کمشنر آف پولس کے ذریعہ درج کروائی جائے۔"

بغیر کسی خوف کے خواتین کو بااختیار بنائیں: بھاگوت

شولاپور (یواین آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ ملک کی ترقی کے لیے خواتین کو بااختیار بنانا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے معاشرے سے اپیل کی کہ خواتین کو بغیر کسی خوف یا پابندی کے اپنی صلاحیتوں کے اظہار کی آزادی دی جائے۔ وہ جمعہ کے روز مہاراشٹر کے شولاپور میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے وقف تنظیم 'ادیوگ وردھینی' کے 21 ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ ایک خصوصی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔

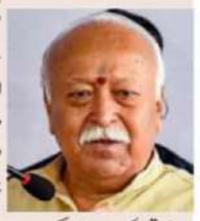

مسٹر بھاگوت نے کہا، مرد خواتین کو ڈرا دھمکا سکتے ہیں اور ان پر نظم و ضبط مسلط کر سکتے ہیں اور ان میں وقتی طور پر اچھی عادتیں بھی ڈال سکتے ہیں، لیکن اگر آپ واقعی خواتین کو بااختیار بنانا چاہتے ہیں تو آپ کو انہیں پرانی روایات کی زنجیروں سے آزاد کر کے انہیں پھلنے پھولنے کا موقع فراہم کرنا ہوگا۔ قومی ترقی میں خواتین کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ تمام ہندوستانی شہریوں کو حقیقی ترقی کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایک مرد اکیلے کام کر سکتا ہے لیکن جب ایک عورت اپنا تعاون دیتی ہے تو اس سے پورے خاندان کو ترقی ملتی ہے۔

مسجدوں کو آباد کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے: مولانا محب اللہ ندوی

نئی دہلی، (یواین آئی) نئی دہلی کی جامع مسجد کے امام اور ممبر پارلیمنٹ مولانا محب اللہ ندوی نے کہا ہے کہ "مسجدوں کو زیادہ سے زیادہ آباد کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے اس سے ان شرپسندوں کی حوصلہ شکنی ہوگی جو آئے دن مسجدوں کی تاریخ اور تعمیر پر سوال کھڑے کرتے ہیں گزشتہ شب یہاں جامع مسجد نئی دہلی کے قدیم نمازیوں کے ایک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ "مسجدوں اور بزرگان دین کے مزاروں کے خلاف شرانگیز مہم منصوبہ بند سازش کا حصہ ہے اور اس کا مقصد مسلمانوں کی مذہبی شناخت کو مٹانا ہے، لیکن یہ مہم کسی بھی طور کامیاب نہیں ہوگی کیونکہ مسجدیں اللہ کا گھر ہیں اور وہی ان کا نگہبان بھی ہے۔" اس موقع پر سینئر صحافی معصوم مرادآبادی نے کہا کہ "نئی دہلی کی یہ جامع مسجد جسے عرف عام میں پارلیمنٹ کی مسجد بھی کہا جاتا ہے، اس اعتبار سے تاریخی نوعیت کی حامل ہے کہ یہاں سربراہان مملکت، وزراء اور سفراء عام مقتدیوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہو کر اسلامی اخوت کا ثبوت پیش کرتے رہے ہیں۔" انھوں نے کہا کہ "میں چار دہائیوں سے بھی زیادہ عرصے سے یہاں نماز پڑھ رہا ہوں اور میں نے اس مسجد کے کئی ادوار کو قریب سے دیکھا ہے۔ مسجد کی موجودہ شاندار تجدید و تزئین مولانا محب اللہ ندوی کی کوششوں اور جدوجہد کا نتیجہ ہے۔" اس موقع پر اشرف کریم، سید لائق علی اور خالد خاں نے بھی اظہار خیال کیا۔ تقریب میں تمام سرکردہ صحافی اور پارلیمنٹ میں برسرکار افسران ملازمین بھی موجود تھے۔

مودی حکومت نے 11 برسوں میں فرقہ پرستی کو فروغ دیا: اسٹالن

چنئی (یواین آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلی اور ڈی ایم کے صدر ایم کے اسٹالن نے مرکز میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کو قومی ڈکٹیٹرشپ اریجنمنٹ کا نام دیتے ہوئے، آج مودی حکومت پر گزشتہ 11 برسوں میں فرقہ پرستی کو فروغ دینے کا الزام لگایا۔ انہوں نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا، "عوام کے جمہوری حقوق کو کچلنا، ریاستوں کے جائز حقوق کو چھیننا، ہر جگہ سنسکرت اور ہندی کو مسلط کرنا، فرقہ پرستی کو فروغ دینا اور خاص طور پر تمل ناڈو کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا، بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت کے 11 برسوں کی نشانی ہے،

سپریم کورٹ سے لالو یادو کو دھچکا

نئی دہلی (یواین آئی) بہار کے سابق وزیر اعلی اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر لالو پرساد یادو کو دھچکا دیتے ہوئے سپریم کورٹ نے جمعہ کو 'زمین کے بدلے نوکری' گھپلے سے متعلق ان کی عرضی پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ سپریم کورٹ نے آج سابق وزیر اعلی کی اس درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا جس میں اس کیس میں نچلی عدالت کی کارروائی پر روک لگانے کی مانگ کی گئی تھی۔ دہلی ہائی کورٹ سے راحت نہ ملنے پر مسٹر یادو نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ سابق وزیر ریلوے کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل کے مختصر دلائل سننے کے بعد، جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ دہلی ہائی کورٹ مسٹر یادو کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی چارج شیٹ کو منسوخ کرنے کی درخواست پر فیصلہ کرے گی۔ سپریم کورٹ نے دہلی ہائی کورٹ کو بھی ہدایت دی کہ وہ اہم عرضی کو جلد نمٹائے۔ عدالت عظمیٰ نے تاہم درخواست گزار کو راحت دیتے ہوئے کہا کہ نچلی عدالت میں ان کی موجودگی کی شرط کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے 29 مئی کو مسٹر یادو کی نچلی عدالت کی کارروائی پر روک لگانے کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے ان کی عرضی مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ کارروائی پر روک لگانے روکنے کی کوئی ٹھوس وجہ نہیں ہے۔ آر جے ڈی صدر نے اپنی عرضی میں

دعویٰ کیا کہ انہیں 'غیر قانونی' اور بدنیتی پر مبنی تحقیقات کے ذریعے ہراساں کیا جا رہا ہے اور منصفانہ تفتیش کے ان کے بنیادی حق کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے اس معاملے میں خود کو بے قصور قرار دیا اور کہا کہ نئے سرے سے جانچ شروع کرنا قانونی عمل کا غلط استعمال ہے۔ اس سے قبل ہائی کورٹ نے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کی مسٹر یادو کی درخواست پر سی بی آئی کو نوٹس جاری کیا تھا۔ ہائی کورٹ اس معاملے کی سماعت 12 اگست کو کرے گی۔ سی بی آئی نے 18 مئی 2022 کو کیس درج کیا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ سال 2004 سے سال 2009 کے دوران مسٹر یادو نے گروپ 'ڈی' ریلوے کی نوکریوں کے بدلے اپنے خاندان کے لیے زمین حاصل کرنے کے لیے اپنے (ریلوے) وزارتی عہدے کا غلط استعمال کیا تھا۔ ایجنسی نے الزام لگایا تھا کہ یہ تقرریاں بغیر کسی عوامی اشتہار کے کی گئی ہیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ ویسٹ سینٹرل ریلوے کے سینئر افسران نے مسٹر یادو کی ہدایت پر ان تقرریوں میں سہولت فراہم کی۔ سی بی آئی نے دعویٰ کیا کہ یہ تقرریاں انڈین ریلوے میں بھرتی کے لیے قائم کردہ معیارات اور رہنما خطوط کے مطابق نہیں تھیں۔ واضح رہے کہ سی بی آئی نے ثبوت اکٹھے کرنے کے لیے دہلی اور بہار میں بھی کئی مقامات پر چھاپے بھی مارے تھے۔

امجدیہ انگلش اکیڈمی میں کریئر گائیڈنس سیمینار

شہر کے معروف تعلیمی ادارے امجدیہ انگلش اکیڈمی میں دہم جماعت کے طلبہ کے لیے ایک

رہنمائی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پرنسپل سارہ میمن نے طلبہ کو دہم جماعت کی اہمیت سے آگاہ کیا، مہمان مقرر کا تعارف پیش کیا۔ معروف کریئر کاؤنسلر فہیم احمد عبدالباری مومن (لیکچرر صمدیہ ہائی اسکول و جونیر کالج) نے طلبہ کو دہم جماعت کو ٹرننگ پوائنٹ، اچھے مارکس حاصل کرنے، گول سیٹنگ، فوکس، کریئر کا انتخاب، آرٹس سائنس کامرس، میڈیکل انجینئرنگ، ٹیکنیکل اور پروفیشنل کورسیس، اہم اہلیتی امتحانات پر سیر حاصل گفتگو کی۔ مختلف رول ماڈلس کی زندگی کے حوالے سے طلبہ کو زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ طلبہ کو ابھی سے اپنے دستاویزات کو محفوظ کرنے اور فائلنگ کے طریقوں پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں طلبہ نے سوالات پوچھے جن کے تشفی بخش جواب دیے گئے۔

سید محمد عارف کو پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

ممبئی: شعبہ اردو الہ آباد یونیورسٹی کے ریسرچ اسکالر سید محمد عارف ابن سید قمر عباس ظفر فیض آبادی کو ان کے تحقیقی مقالہ "مولانا حسرت موہانی، رومان سے سیاست تک" جسے الہ آباد یونیورسٹی کی جانب سے پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی ہے۔ سید محمد عارف ابن سید قمر عباس ظفر فیض آبادی نے اپنا تحقیقی مقالہ شعبہ اردو الہ آباد یونیورسٹی کی پروفیسر محترمہ شبنم حمید انصاری کی زیر نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کے تحقیقی کام مکمل کرنے پر اساتذہ اور اسکالران کے نگراں، والدین، اہل خانہ، رشتہ دار، دوست احباب نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے درخشاں اور تابناک مستقبل کی دعا کی۔

توفیق فاخری، ممبئی

پروفیسر مسرت جہاں شعبۂ اردو، مانو کی صدر مقرر

حیدرآباد، 17 جولائی (پریس نوٹ) یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے سینئر استاد پروفیسر مسرت جہاں کو شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا صدر مقرر کیا گیا ہے۔ کل انھوں نے اپنے عہدے کا جائزہ حاصل کر لیا۔ اس موقعے پر شعبے کے اساتذہ کی جانب سے ایک تہنیتی تقریب کا انعقاد کیا گیا اور سابق صدر پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی گراں قدر خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ پروفیسر مسرت جہاں کے دور صدارت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ واضح رہے کہ پروفیسر مسرت جہاں شعبۂ اردو کے بانی اساتذہ میں سے ایک ہیں۔ 2004 میں جب شعبے کا قیام عمل میں آیا تھا تو صدر شعبہ پروفیسر خالد سعید کے ساتھ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی اور پروفیسر مسرت جہاں کا بھی بہ حیثیت اسسٹنٹ پروفیسر تقرر عمل میں آیا تھا۔ پروفیسر مسرت جہاں بہت اچھی استاد ہونے کے ساتھ ساتھ فکشن کی اچھی ناقد بھی ہیں۔ ان کی کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ انھوں نے کئی تحقیقی پروجیکٹ بھی مکمل کیے ہیں۔ ان کی نگرانی میں دس ریسرچ اسکالرز نے پی ایچ ڈی کی تکمیل کی ہے۔ وہ اپنی رحم دلی اور نرم گفتاری کی وجہ سے اساتذہ اور طلبہ میں یکساں مقبول ہیں۔ ان کے تقرر پر پروفیسر شگفتہ شاہین (او۔ ایس۔ ڈی۔ 1)، پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، اسکول آف سائنس کے سینئر استاد پروفیسر فضل الرحمن، سابق ڈین پروفیسر عزیز بانو، صدر شعبۂ عربی پروفیسر سید علیم اشرف، صدر شعبۂ فارسی ڈاکٹر عصمت جہاں، صدر شعبۂ ہندی پروفیسر رحیم پٹھان، پروفیسر جی وی رتنا کر، ڈاکٹر سنگیتا راو، صدر شعبۂ ترجمہ پروفیسر خالد مبشر الظفر، پروفیسر سید محمود کاظمی، پروفیسر محمد فہیم الدین، ڈاکٹر کہا کشاں لطیف، ڈاکٹر ابو فہیم خان، صدر شعبۂ انگریزی پروفیسر ڈی ناگیندر کے علاوہ شعبۂ اردو کے اساتذہ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، پروفیسر ابوالکلام، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر بدر سلطانہ اور ڈاکٹر محمد جابر حمزہ نے مبارک باد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ پروفیسر مسرت جہاں کی قیادت میں شعبہ ترقی کی مزید بلندیاں طے کرے گا۔

نمیشا پریا پھانسی کیس 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل کو مرکزی حکومت سے رابطہ کی اجازت

نئی دہلی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے یمن میں قتل کی مجرم قرار دی گئی کیرالہ کی نرس نمیشا پریا کو پھانسی سے بچانے کی کوشش کے تحت جمعہ کو سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل کو اس کی درخواست پر مرکزی حکومت سے رابطہ کرنے کی اجازت دے دی۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتہ کی ڈویژن بنچ نے کونسل کی طرف سے دائر ایک رٹ پٹیشن پر اجازت دینے سے متعلق حکم دیا۔ کونسل نے عدالت عظمیٰ کے سامنے ایک عرضی دائر کی تھی جس میں استدعا کی گئی تھی کہ اس کے کچھ ارکان اور کیرالہ کے سنی اسلامی رہنما کنتھا پورم اے پی کے نمائندے ابوبکر مسلیار متاثرہ خاندان سے ملنے اور نمیشا کی رہائی کے لیے بات چیت کو آگے بڑھانے کے لیے یمن جانا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے مرکزی حکومت سے اجازت لینی ہوگی۔ انہوں نے دلیل دی کہ یمن میں ہندوستانیوں کے سفر پر پابندی ہے۔ ایسے میں کوئی بھی ہندوستانی مرکزی حکومت کی اجازت کے بغیر یمن نہیں جا سکتا۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ متاثرہ کے خاندان کو ان سے بات کرنے اور شرعی قانون کے مطابق خون بہا (ایک قسم کا معاوضہ) قبول کرنے کے بعد اسے معاف کرنے پر راضی کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ درخواست گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ راگنت بسنت نے عدالت کو بتایا کہ نمیشا کی 16 جولائی کو ہونے والی پھانسی کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا، فی الحال پھانسی پر روک لگا دی گئی ہے۔ ہم حکومت ہند کے شکر گزار ہیں۔ اس کے باوجود ہمیں وہاں جانا ہی ہوگا۔" نمیشا کو 2017 میں یمنی شہری طلال عبدو مہدی کو قتل کرنے کے جرم میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔

میر واعظ عمر فاروق لگاتار دوسرے جمعہ بھی نظر بند

سری نگر (یواین آئی) حریت کانفرنس کے چیرمین میر واعظ مولوی عمر فاروق نے الزام لگایا ہے کہ انہیں مسلسل دوسرے جمعے کو گھر میں نظر بند کر دیا گیا اور جامع مسجد سرینگر میں نماز جمعہ کی ادائیگی سے روکا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف انہیں محصور کر دیا گیا بلکہ ان کے گھر کی طرف جانے والے تمام راستوں اور گلیوں کو رکاوٹیں لگا کر مکمل طور پر بند کیا گیا، جس سے پورے علاقے کے مکینوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ میر واعظ نے ایک پریس بیان میں حکام کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ: میں حکومتی اداروں کو یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں۔

ریاستی درجہ ہمارا حق ہے، ہم پر کوئی احسان نہیں: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سری نگر (یواین آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کو ایک بار پھر دہراتے ہوئے کہا ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی ہمارا حق ہے یہ پر کوئی احسان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام واقعے کی تحقیقات چل رہی ہے لہٰذا فی الوقت اس پر تبصرہ کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو وسطی ضلع بڈگام میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ پہلگام واقعہ کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: اس واقعے کی تحقیقات چل رہی ہے جب تک تحقیقات مکمل نہیں ہو جاتی تب تک اس پر تبصرہ کرنا غلط ہوگا۔ ریاستی درجے کی بحالی کے بارے میں پوچھے جانے والے سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا: میں کھرگے صاحب اور راہل گاندھی صاحب کا شکر گذار ہوں جنہوں نے اس کے متعلق وزیر اعظم نریندر مودی کو لکھا۔ انہوں نے کہا: یہ ہمارا حق ہے، ہم پر کوئی احسان نہیں ہے۔ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ فلسطین کے علاقے غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت اور معصوم انسانوں کے قتل عام کو روکنے میں فوری مداخلت کرے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ کی پشت پناہی میں غزہ میں گذشتہ ایک سال سے جاری بربریت نے انسانیت کو شرمندہ کر دیا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جمعہ کو ضلع بڈگام میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانان عالم اس وقت آزمائش اور عتاب کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا، 'طاقت کے نشے میں چور اسرائیل اور اس کے حلیف امریکہ نے غزہ میں ظلم و ستم کی انتہا کر دی ہے۔ اب تک 60 ہزار سے زائد افراد جاں بحق، دو لاکھ سے زائد زخمی اور چودہ لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ شیر خوار بچوں تک کو بخشا نہیں گیا۔' انہوں نے مسلم دنیا کے اندر اتحاد و اتفاق کے فقدان کو اس بربریت کی ایک بڑی وجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر مسلمان متحد ہوتے تو کوئی بھی ان پر اس قدر ظلم نہ کر پاتا۔ ہمارا خدا ایک ہے، رسول ایک ہے، قرآن ایک ہے، تو ہم فرقہ واریت اور تفرقے میں کیوں پڑے ہیں؟ جس دن مسلمان متحد ہو جائیں گے، کامیابی اُن کے قدم چومے گی۔' ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ہندوستان کی اندرونی صورت حال پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ملک میں فرقہ پرستی کا زہر تیزی سے پھیل رہا ہے، جو جمہوریت، آئین اور ملکی سالمیت کے لیے ایک سنگین خطرہ بن چکا ہے۔